REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R. N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

POSTAL REGISTRATION NO. P/GDP—23.

جلد ۴۳ — شمارہ ۱، ۲

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- منیر احمد خادم

نائب ایڈیٹر:- قریشی محمد فضل اللہ، محمد نسیم خان

شرح چندہ: سالانہ ۱۰۰ روپے۔ بیرونی ممالک:- بذریعہ ہوائی ڈاک:- ۲۰ پاؤنڈ یا ۴۰ ڈالر امریکن۔ بذریعہ بحری ڈاک:- دس پاؤنڈ یا ۲۰ ڈالر امریکن

THE WEEKLY "BADR" QADIAN-143516

ہفت روزہ بدر قادیان — ۱۴۳۵۱۶

۲۳/۳۰ رجب ۱۴۱۴ ہجری — ۶/۱۳ صلح ۱۳۷۳ ہش — ۶/۱۳ جنوری ۱۹۹۴ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۷ جنوری۔ (مُسلم ٹیلی ویژن احمدیہ) سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت ہیں اور دن رات مہماتِ دینیہ میں مصروف ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ۔

احباب پیارے آقا کی صحت و سلامتی، درازیٔ عُمر، خصوصی حفاظت اور مقاصدِ عالیہ میں کامیابی کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔

اللہ تعالیٰ ہر آن حضور انور کا حامی و ناصر ہو۔ آمین ؛

—※—

۷ جنوری سے مُسلم ٹیلی ویژن احمدیہ کی نشریات ایشیا کیلئے روزانہ بارہ گھنٹے جاری رہیں گی

سیّدنا حضرت مرزا طاہر احمد امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہُ اللہ تعالیٰ کا ولولہ انگیز تاریخی اعلان

روز ہل۔ ماریشس ۳۱ دسمبر (مُسلم ٹیلی ویژن احمدیہ) سیّدنا حضرت مرزا طاہر احمد امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۱ دسمبر میں احبابِ جماعت کو نئے سال ۱۹۹۴ء کی مبارکباد دیتے ہوئے یہ خوشخبری عطا فرمائی ہے کہ آئندہ ۷ جنوری ۱۹۹۴ء سے مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ کی نشریات براعظم ایشیا اور آسٹریلیا کے لئے روزانہ بارہ گھنٹے کی ہُوا کریں گی۔

حضور انور نے یہ مبارک اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ چونکہ اب دُنیا کی قوموں کا رجحان غیر معمولی طور پر احمدیت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس لئے اب یہ پروگرام نہایت ضروری ہوگیا ہے۔

مُسلم ٹیلی ویژن احمدیہ پر نشر ہونے والے پروگراموں کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ لنڈن میں مَیں نے بعض نوجوانوں کو پروگراموں کے متعلق ہدایات دی تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ نہایت تن دہی سے کام کر رہے ہیں۔ دُنیا کے تمام ممالک کی جماعتوں کو مَیں کہتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے ملک کے اعتبار سے پروگرام بنائیں۔ اور ہمیں بھجوائیں)۔ ہم انشاء اللہ نشر کریں گے۔ حضور نے فرمایا ہم انشاء اللہ مسلسل بہترین قرأت کے ساتھ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت نشر کریں گے۔ اور مختلف زبانوں میں اس کے تراجم نشر کریں گے۔ اور قرآن کریم کے وہ خزانے لُٹانے کا انتظام ہوگا جس کی پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کی تھی کہ مہدی علیہ السلام کے زمانے میں خزانے لُٹائے جائیں گے۔ اسی طرح زبانیں سکھانے کا پروگرام بھی ہے۔ حضور نے فرمایا

اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے میرے ذہن میں ایک ایسا منصوبہ ڈال دیا ہے جس کے ذریعہ ہم تمام دُنیا کی بڑی زبانیں اہلِ زبان کی زبان میں تمام دُنیا کے وقفِ نو احمدی بچوں اور بڑوں کو بھی ٹیلی ویژن کے ذریعہ سکھائیں گے۔ حضور اقدس نے فرمایا ایشیا کے چینل پر ہم فی الحال دو زبانیں سکھائیں گے۔ جبکہ یورپ کے ساڑھے تین گھنٹے والے چینل پر شروع میں آٹھ زبانیں سکھائی جائیں گی۔

حضور نے فرمایا ان کے علاوہ انشاء اللہ صحت بخش کھیلوں کے سکھانے کے پروگرام بھی ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ تمام جماعت کو یہ عظیم انقلابی دَور مبارک کرے۔

آمین ؛

وقفِ جدید کے سالِ نَو کا بابرکت اعلان

تمام دُنیا کے اُمراء کو خدمت کرنے والوں کے معیار پہ نگاہ رکھنی چاہیئے —!!

روز ہل۔ ۳۱ دسمبر (مُسلم ٹیلی ویژن احمدیہ)۔ وقفِ جدید کے سالِ نَو کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ۱۹۹۳ء کا سال جُمعے کے روز شروع ہُوا — اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جُمعے کے روز ہی اختتام پذیر ہو رہا ہے۔

اور سابقہ روایات یہ ہیں کہ ہر سال کے آخری جُمعہ میں وقفِ جدید کے سالِ نَو کا اعلان کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس خطبہ جُمعہ کے ذریعہ مَیں وقفِ جدید کے سالِ نَو کے آغاز کا اعلان کرتا ہوں۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ تحریک دِن دُگنی رات چوگنی ترقی کرتی جا رہی ہے۔ اور اس کا فیض زیادہ وسیع ممالک پر محیط ہو رہا ہے۔ حضور نے فرمایا جہاں تک وقفِ جدید کے بیرون کے چندے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت نے غیر معمولی اخلاص سے کام لیا ہے۔ گزشتہ سال کے آغاز پر مَیں نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ بیرون کا چندہ اب کروڑ کے قریب پہنچ چکا ہے اور مَیں سمجھتا ہوں کہ اگر جماعت ذرا بھی کوشش کرے تو اس سال کے اختتام تک بفضلہٖ تعالیٰ بیرون کا چندہ ایک کروڑ سے زائد ہو سکتا ہے۔ جب مَیں نے یہ اعلان کیا اس وقت بیرون کا وعدہ ۹۳ لاکھ ۲۹ ہزار تین صد بہتّر روپے تھا جبکہ وصولی ایک کروڑ اٹھارہ لاکھ اکتیس ہزار تین صد پانچ روپے تک پہنچ گئی۔ پس خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت نے توقع سے بڑھ کر اخلاص کا نمونہ دکھایا۔ اگر پاکستان۔ بنگلہ دیش اور ہندوستان کی وصولی کو بھی شامل کر لیا جائے تو یہ وصولی ایک کروڑ ۹۱ لاکھ ۶۸ ہزار ۸۲ روپے کی ہوئی۔

جہاں تک جماعتوں کی آپس کی دوڑ کا تعلق ہے مَیں نمونۃً چند جماعتوں کی مثالیں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ مجموعی طور پر پاکستان کو دنیا بھر کی جماعتوں میں وقفِ جدید کے چندے کے اعتبار سے سبقت حاصل ہوتی ہے۔ اور وہ باقی ممالک سے نمایاں طور پر آگے ہے۔ امریکہ نمبر دو پر۔ تیسرے نمبر پر جرمنی۔ چوتھے نمبر پر کینیڈا۔ پانچویں پر برطانیہ۔ چھٹے پر بھارت۔ ساتویں پر سوئٹزرلینڈ۔ آٹھویں پر جاپان ہے۔ نویں پر انڈونیشیا ہے اور دسویں پر ماریشس ہے۔

حضور نے فرمایا فی کس قربانی کے لحاظ سے سوئٹزرلینڈ پوری دُنیا میں صفِ اوّل پر ہے۔ سوئٹزرلینڈ میں فی کس وصُولی کے اعتبار سے اسّی پاؤنڈ سے کچھ زائد وقفِ جدید کے چندہ دہندگان نے چندہ ادا کیا۔ چندہ دہندگان کی تعداد میں غیر معمولی اضافے کے اعتبار سے افریقہ کا ملک غانا دُنیا بھر میں پہلے نمبر پر ہے۔ ۱۹۹۲ء میں غانا میں وقفِ جدید کے چندہ دہندگان دو ہزار پانچ سو بیس تھے۔ اور

(باقی صفحہ پر)

منیر احمد خادم آبادی ایڈیٹر پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر:- نگران بورڈ بدر قادیان۔

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۶/۱۳ صلح ۱۳۷۳ ہش

ہر گھر سے اللہ ھو کی آواز

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۶ دسمبر ۱۹۹۳ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے آخری اجلاس کے موقع پر ماریشس سے مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ کے ذریعہ اہلِ قادیان کے نام جو بصیرت افروز خطاب ارشاد فرمایا اس میں اہلِ قادیان اور درویشانِ کرام کو اپنے تقویٰ کی حفاظت کرنے کی تلقین فرمائی۔ ساتھ ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبارک زندگیوں کے چند نمونے پیش فرما کر اہلِ قادیان اور ان کے حوالے سے عالمگیر جماعت احمدیہ کو ان بزرگوں کے نقشِ قدم پر چلنے کی نصیحت فرمائی جو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بزرگ تابعین کی شکل میں قادیان کی گلیوں میں روحانیت کے پھول کھلاتے رہے۔

حضور انور نے اپنے خطاب کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ آج میں اہلِ قادیان کو اور ان تمام احباب کو جو جلسہ سالانہ قادیان میں موجود ہیں یہ کہتا ہوں کہ کل صبح تمام احباب اپنے اپنے گھروں میں اور مہمان جہاں جہاں ہیں وہ سب ہی تلاوتِ قرآن مجید کا ایمان افروز نظارہ پیش کریں۔ اور انہی نظاروں کو دہرائیں جو صحابہ حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں نظر آتے تھے۔ ہر گھر سے، ہر گلی سے خدا کے کلام کی آواز آ رہی ہو۔ حضور نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اہلِ قادیان یاد رکھیں کہ قادیان کی بستی کی حفاظت تو خدا کے فرشتے کر رہے ہیں۔ لیکن اہلِ قادیان نے قادیان کی بستی میں رہ کر جس چیز کی حفاظت کرنی ہے وہ درحقیقت قادیان کا تقویٰ ہے۔ اور تقویٰ کے آثار کی حفاظت ہے۔

اُدھر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ یہ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اور اِدھر کوئی آنکھ ایسی نہ تھی جو نم نہ ہو۔ اور کوئی دل ایسا نہ تھا جس میں اپنے پیارے آقا کے ارشاد کی کامل اطاعت کی تڑپ نہ پیدا ہو رہی ہو۔ اور کوئی دماغ ایسا نہ تھا جو آنے والی صبح نہایت پیار و محبت اور شاندار اہتمام کے ساتھ تلاوتِ قرآن مجید کے منصوبے نہ بنا رہا ہو۔۔۔۔ اور پھر اگلی صبح ہوا بھی یہی کہ قادیان کا گھر گھر، قادیان کی گلی گلی، قادیان کے چھوٹے بڑے، قادیان کے میزبان و مہمان سب تلاوتِ قرآن مجید میں مصروف پائے گئے۔

اِس نظارے کو دیکھ کر میں تو اِس سوچ میں ڈوب گیا کہ آج دنیا میں کوئی بھی ایسا لیڈر نہیں خواہ وہ مذہبی ہو یا سیاسی جس کے پیرو کار اس کی آواز پر لپکنے کے منتظر ہوں۔ اوّل تو کوئی آواز بین الاقوامی طور پر تو کیا اپنے ملک میں بھی سنی نہیں جاتی۔ اور اگر سنی بھی جاتی ہے تو صرف ڈیوٹی کی ادائیگی یا تنقید کی خاطر۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے پیارے امام کی ہر آواز پر استقامت و دوام کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ وہ جو فرماتے ہیں اس پر عمل کرنے میں ہمارا ہی سراسر فائدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم اہلِ قادیان کو بھی حضور کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(منیر احمد خادم)

صُبح کے وقت (قرآن) کے پڑھنے کو بھی (لازم سمجھ)
صُبح کے وقت (قرآن) کا پڑھنا یقیناً (اللہ کے حضور میں)
ایک) مقبول عمل ہے۔ (القرآن)

خلاصہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۴ دسمبر ۱۹۹۳ء بمقام مسجد احمدیہ دارالسلام روز ہل ماریشس

احادیث علوم کا خزانہ ہیں انہیں ٹھہر ٹھہر کر اور کھوج لگا لگا کر پڑھا کریں

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر میں زیادہ وقت گزاریں
آپ کی ذات اور سیرت کے متعلق معلومات بھی حاصل کریں اور گفتگو بھی کیا کریں

از سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

روز ہل (مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ)۔ تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کے بعد حضور انور نے درج ذیل آیتِ قرآنی کی تلاوت فرمائی:-

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○

(الزمر آیت نمبر ۷۶)

پھر فرمایا:-

اس سے پہلے کہ میں اس مضمون کو بیان کروں جو ذکرِ الٰہی سے متعلق گزشتہ کئی خطبات سے جاری ہے۔ یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ آج کا بین الاقوامی جلسہ جو قادیان میں منعقد ہو رہا ہے ہم اس میں آج ماریشس سے ٹیلیویژن کے ذریعے سے شامل ہو رہے ہیں اور اس بین الاقوامی جلسے میں دنیا کی دوسری کئی جماعتیں اور مجالس شامل ہیں۔ حضور انور نے فرمایا قادیان میں ہونے والا جلسہ خصوصیت سے ہمارے لئے مبارک بھی ہے اور معزز بھی ہے کیونکہ یہ ایک ایسا جلسہ ہے جس کے ساتھ بہت ہی مبارک یادیں وابستہ ہیں۔ حضور نے فرمایا قادیان کے باشندگان میں سے بھاری تعداد میں اس وقت سکھ ہیں اور سکھوں نے خدا کے فضل سے ہمیشہ ہی حُسنِ سلوک سے کام لیا ہے۔ ساری دنیا کی جماعتیں اس پہلو سے ان کی ممنون ہیں۔ مذہبی اعتقادات و اختلافات اپنی جگہ لیکن انسانی قدروں کے لحاظ سے اعلیٰ تعلقات استوار کرنا یہ الگ بات ہے۔ اور مذہبی اختلافات ان اعلیٰ تعلقات میں ہرگز مانع نہیں ہیں۔ بلکہ مذہب بحیثیتِ مجموعی انسانی قدروں پہ اضافے کی خاطر آتا ہے۔ ایک طرف اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرتا ہے۔ جوں جوں اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھتا ہے، انسانی تعلقات بھی اسی طرح مقدس اور پاکیزہ ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے نام پر نفرتیں نہیں بکھیری جاتیں بلکہ محبتوں کے پھول بکھیرے جاتے ہیں۔ یہ اگر مذہب کا اعلیٰ مقصد نہیں تو پھر مذہب بالکل بے معنی اور بے مقصد چیز ہے۔ اس پہلو سے قادیان کے باشندے خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کر رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ قرآنی تعلیم هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ (یعنی احسان کا بدلہ احسان ہے) کی روشنی میں میں ان سب لوگوں سے جو قادیان میں جمع ہوئے ہیں کہتا ہوں کہ وہ قادیان کے سکھوں کے حُسنِ سلوک کے بدلہ میں اُن سے حُسنِ سلوک کریں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کی ابتداء میں ذکرِ الٰہی سے متعلق پیش فرمودہ آیتِ قرآنی کے حوالہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو "ذِکر" بنا کر مبعوث فرمایا ہے اور آپؐ ہی ہیں جن سے ہم ذکر کا صحیح مفہوم پا سکتے ہیں۔ اسی اعتبار سے میں آپ کے سامنے بار بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ پیش کرتا ہوں۔

اِس ضمن میں حضور انور نے درج ذیل حدیث بیان فرمائی:-

"حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب بندہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔ جب وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔ اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتے ہوئے جاتا ہوں۔"

یہ مضمون ہے جو ہمیشہ ہر روز خدا کے قریب ہونے والا بندہ اپنی ذات میں مشاہدہ کرتا ہے۔ ایک ایسی گواہی ہے جو ساری کائنات میں پھیلی پڑی ہے۔ ہر انسان محسوس کرتا ہے کہ میں نے بہت کم قدم اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھایا لیکن اس سے کہیں زیادہ سلوک خدا نے مجھ سے کیا۔ اور احسان فرماتے ہوئے میرے قریب آیا۔ حضور نے فرمایا: یہ بات یقینی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر خدا کسی انسان پر جلوہ گر نہیں ہوا۔ اور جس تیزی سے اللہ تعالیٰ آپؐ کے قریب ہوا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اللہ کو سب سے زیادہ پسند تھا۔

(باقی صفحہ ۱۵ پر)

اے درویشانِ قادیان! آج بھی ویسے نمونے دکھاؤ جو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دکھایا کرتے تھے

اہلِ قادیان یاد رکھیں کہ قادیان کی بستی کی حفاظت تو خدا کے فرشتے کر رہے ہیں۔ اہلِ قادیان نے قادیان میں رہ کر جس چیز کی حفاظت کرنی ہے وہ درحقیقت قادیان کا تقویٰ ہے۔ اس کے متعلق مجھے یہی خوف ہے کہ کہیں نشان جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے متقی صحابہ نے پیچھے چھوڑے ہیں ان کی حفاظت میں اہلِ قادیان سے کوئی کوتاہی اور غفلت نہ ہو جائے

خلاصہ اختتامی خطاب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ برموقعہ جلسہ سالانہ قادیان ۲۸ دسمبر ۹۳ء

مسجد احمدیہ دارالسلام روز ہل ماریشس سے براہ راست ٹیلی کاسٹ

روز ہل ۲۶ دسمبر (ایم۔ ٹی۔ اے) تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے سورۃ الفتح کی آیت نمبر ۳۰ کی تلاوت فرمائی۔ پھر فرمایا:۔

آج ہماری خوش بختی ہے کہ ہم قادیان دارالامان کے بین الاقوامی جلسہ سالانہ میں سٹیلائٹ کے ذریعے شرکت کر رہے ہیں اور اس ذریعے سے تمام دنیا کے احمدی اور بہت سے احمدیت میں دلچسپی لینے والے بھی آج مشرق سے مغرب تک، شمال سے جنوب تک مختلف ملکوں میں بٹے ہوئے مگر ایک جگہ ایک آواز پر اکٹھے ہو کر اس جلسے میں شرکت کر رہے ہیں۔ قادیان کی بستی وہ بستی ہے جس کے متعلق حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ خدا نے اس ویرانے کو یعنی قادیان کو مجمع الدیار بنا دیا ہے کہ ہر ایک ملک کے لوگ یہاں آکر جمع ہوتے ہیں۔ پس آج پھر یہ نظارہ ہے۔ ہم یہاں دیکھ رہے ہیں کہ قادیان میں مختلف ممالک کے لوگ اکٹھے ہوئے ہیں لیکن ایک اور روحانی ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کے انسانوں کو ان میں سے جو بصیرت رکھتے ہیں آج قادیان کے جلسے میں اکٹھا کر دیا ہے پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

"ایک دن آنے والا ہے جو قادیان سورج کی طرح چمک دکھلا دے گی کہ یہ ایک سچے کا مقام ہے۔"

یہ ایک پیشگوئی ہے جسے ایک رنگ میں آج ہم پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ پس آج واقعتہً ان برقی لہروں کے ذریعے قادیان سب دنیا پر سورج کی طرح چمک کر یہ بات ظاہر کر رہا ہے کہ یہ ایک سچے کا مقام ہے جسے خدا تعالیٰ نے یہ خبر دی تھی کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اہل قادیان کو میں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کے الفاظ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ

خوشا نصیب کہ تم قادیاں میں رہتے ہو
دیار مہدی آخر زماں میں رہتے ہو
قدم مسیح کے جس کو بنا چکے ہیں حرم
تم اس زمین کرامت نشاں میں رہتے ہو
خدا نے بخشی ہے الدار کی نگہبانی
اسی کی حفظ و اماں میں رہتے ہو
فرشتے ناز کریں جس کی پہرہ داری پر
ہم اس سے دور ہیں تم اس مکاں میں رہتے ہو

فرمایا یہ ایک بہت ہی مبارک اعزاز ہے جو آپ کو نصیب ہوا ہے اس اعزاز کے ساتھ بہت دقتیں اور تکلیفیں وابستہ تھیں اور آج بھی وابستہ ہیں۔ بہت سی مشقتیں آپ نے وہاں جھیلیں بہت دکھ اٹھائے غربت کے ادوار بھی پڑے طرح طرح کی آزمائشوں میں بھی مبتلا ہو گئے مگر ثابت قدمی کے ساتھ تمام دنیا کی نمائندگی کر رہے ہیں آپ نے بڑی وفاداری کا اظہار فرمایا اور قادیان کی مقدس بستی کی آخر تک حفاظت کی اور حفاظت کرتے چلے جا رہے ہیں مگر درحقیقت آپ حفاظت نہیں کر رہے خدا نے آپ کو یہ توفیق بخشی ہے کہ آپ کے نام تاریخ میں ہمیشہ ستاروں کی طرح چمکتے رہیں۔

اہل قادیان یاد رکھیں کہ قادیان کی بستی کی حفاظت تو خدا کے فرشتے کر رہے ہیں۔ لیکن اہل قادیان نے قادیان میں رہ کر جس چیز کی حفاظت کرنی ہے وہ درحقیقت قادیان کا تقویٰ ہے۔ اور امر واقعہ یہی ہے کہ اہل قادیان کی بڑی ذمہ داری تقویٰ کے آثار کی حفاظت کی ذمہ داری ہے۔ اگر یہ ہمیشہ جاری رہے تو قادیان کی ظاہری بستی ہمیں کچھ عطا نہیں کر سکے گی۔ قادیان کے متعلق مجھے یہی خوف ہے کہ کہیں وہ نشان جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے متقی صحابہ نے پیچھے چھوڑے ان کی حفاظت میں اہل قادیان سے کوئی کوتاہی اور غفلت نہ ہو جائے۔

آپ ان آثار کی حفاظت کریں جو صحابہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے پیچھے چھوڑے۔ وہ صحابہ مسیح موعودؑ جنہوں نے حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کی یاد تازہ کر دی۔ وہ پودے اُگے تھے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیدا فرمائے۔ اہل قادیان کو ان کے ذکر کو زندہ رکھنا چاہیے۔ اگر ہم آخرین میں ہونے کے باوجود اولین سے ملنا چاہتے ہیں تو ہمیں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر اپنی مجالس میں چلانا چاہیے

اپنے بصیرت افروز خطاب کو جاری رکھتے ہوئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس خیال سے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاک صحابہ کا ذکر قادیان کی گلیوں میں چلے میں بعض صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر اپنے اس خطاب میں کرتا ہوں چنانچہ حضور انور نے حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی (خلیفۃ المسیح الاوّل) رضی اللہ عنہ، حضرت حکیم فضل دین صاحب بھیروی، حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی رضی اللہ عنہ، حضرت مولوی غلام قادر صاحبؓ، حضرت حامد شاہ صاحب سیالکوٹیؓ، حضرت سید محمد احسن صاحب امروہیؓ، حضرت مولوی عبدالمغنی صاحبؓ، حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکیؓ، حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ، حضرت منشی احمد جان صاحبؓ، حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحبؓ، حضرت منشی اروڑے خان صاحبؓ، حضرت منشی ظفر احمد صاحبؓ، حضرت مولوی محمد یوسف سنوری صاحبؓ، حضرت میر ناصر نواب صاحبؓ، حضرت بابو کرم الٰہی صاحبؓ، حضرت میراں بخش صاحبؓ، حضرت حافظ نور احمد صاحبؓ اور سید الشہداء حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ

(باقی صفحہ پر)

مرکز احمدیت قادیان میں

عظمت و وقار اور علم و عرفان سے بھرپور ۱۰۴ ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے روح پرور خطابات ماریشس سے سٹیلائٹ ٹی وی کے ذریعہ ٹیلی کاسٹ

● علماء سلسلہ کی پُر مغز تقاریر ● نماز تہجد اور درس قرآن و حدیث کے روحانی پروگرام ● مجالس سوال و جواب ● مجلس شوریٰ
● پریس کانفرنس ● ملکی پریس ریڈیو اور ٹیلی ویژن میں وسیع پیمانے پر تشہیر ● ملکی بھائی چارہ اور امن و دوستی کے مناظر

۲۴ ممالک کے ۱۲ ہزار سے زائد شمع احمدیت کے پروانوں کا روح پرور اجتماع

رپورٹ مرتبہ: مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ حیدرآباد۔ (آندھرا پردیش)

الحمدللہ ثم الحمدللہ کہ مرکز احمدیت، قادیان میں ۱۰۴ واں جلسہ سالانہ نہایت شان اور وقار کے ساتھ ۲۴ تا ۲۶ دسمبر ۱۹۹۵ء کو منعقد ہو کر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

پہلے روز کے پہلے اجلاس کی افتتاحی کارروائی ٹھیک دس بجے زیر صدارت محترم ناظر صاحب خدمت درویشاں ربوہ شروع ہوئی۔ محترم موصوف نے لوائے احمدیت کی چیک پوسٹ پر تشریف لا کر سب سے پہلے لوائے احمدیت لہرایا اور پھر محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے سورۃ حشر کے آخری رکوع کی تلاوت کی اور اردو ترجمہ پیش کیا۔ مکرم رشید احمد تنویر صاحب آف ربوہ (پاکستان) نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبداء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

خوش الحانی سے سنایا۔

صدر جلسہ نے اپنی افتتاحی تقریر میں جلسہ سالانہ کی اغراض و مقاصد بیان کیں اور اجتماعی دعا کرائی۔ جس کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ پہلی تقریر مکرم مولانا محمد عمر صاحب مبلغ انچارج کیرالہ نے بعنوان "توحید باری تعالیٰ اور مذاہب عالم" نہایت مدلل اور جامع طرز بیان کے ساتھ پیش کی۔ آپ کی تقریر کے بعد عزیزم مظہر احمد طالب جامعہ ربوہ (پاکستان) نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نعت سے

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے

خوش الحانی سے سنائی اور سامعین کو محظوظ کیا۔

اس اجلاس کی دوسری اور آخری تقریر "سیرت حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت محسن انسانیت" مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے کی۔ آپ نے قرآن، حدیث اور تاریخ اسلام کے حوالے سے نہایت فصیح و بلیغ انداز سے اپنے مضمون کو پیش کیا اور ساتھ ہی اس تعلق میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے حوالہ جات سے اپنی تقریر کو مزین کیا۔

دوسرا اجلاس

چونکہ ۲۴ تاریخ کو جمعہ تھا اس لئے دوسرے اجلاس سے پہلے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے خطبہ جمعہ دیا۔ اور نماز جمعہ و عصر جمع کر کے پڑھائی جس کے بعد مسجد احمدیہ دارالسلام روز ہل ماریشس سے بذریعہ سٹیلائیٹ ٹھیک ۳ بجے بعد تا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطبہ جمعہ دنیا بھر کے احمدیوں کے ساتھ ساتھ جلسہ سالانہ قادیان کے حاضرین نے بھی سنا۔ یہ خطبہ جمعہ ہندوستانی وقت کے مطابق ۴ بج کر ۱۰ منٹ تک جاری رہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ شروع ہونے سے قبل رفیق احمد صاحب ناصر نے مدرسہ احمدیہ قادیان کے چند طلباء کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قصیدہ نہایت خوش الحانی کورس کے رنگ میں پیش کیا۔ (حضور انور ایدہ اللہ کے خطبہ کا خلاصہ اسی شمارہ میں دوسری جگہ پیش کیا جا رہا ہے)

خطبہ کے اختتام پر مکرم اے پی کنجا مو صاحب صوبائی امیر کیرالہ کی زیر صدارت دوسرے اجلاس کی بقیہ کارروائی کا آغاز ہوا۔ ظاہر احمد کاشف آف ربوہ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام سے

کیوں عجب کرتے ہو گر میں آگیا ہو کر مسیح
خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ باد بہار

نہایت دلنشین انداز سے سنایا۔ نظم کے بعد محترم مولانا غلام نبی صاحب نیاز مبلغ انچارج سرینگر نے "حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی دعویٰ سے قبل کی پاکیزہ زندگی" کے عنوان پر تاریخ احمدیت کے حوالوں اور غیر از جماعت اور غیر مسلم معززین کی شہادات کے حوالے سے تقریر فرمائی۔

دوسرا دن پہلا اجلاس

۲۵ دسمبر کے پہلے اجلاس کی کارروائی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ کی زیر صدارت مکرم قاری محمد عاشق حسین صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم رشید احمد صاحب دہلوی کی نظم خوانی کے ساتھ شروع ہوئی۔

پہلی تقریر محترم حافظ صالح محمد صاحب الہ دین صوبائی امیر آندھرا پردیش نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے دو عظیم نشان "سورج اور چاند گرہن" کے عنوان پر کی۔ دوسری تقریر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت ربوہ نے بعنوان "واقفین نو اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں" نہایت مدلل اور جامع انداز بیان کے ساتھ فرمائی۔ ہر دو تقاریر کے درمیان مکرم ظفر محمود صاحب نے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا منظوم کلام سے

نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے
پر ہے یہ شرط کہ ضائع مرا پیغام نہ ہو

خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس اجلاس کی تیسری اور آخری تقریر محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں۔ حالات حاضرہ کے بارہ میں" کے عنوان پر کی۔ جس میں آپ نے حضور اقدس علیہ السلام کی بعض انذاری اور تبشیری پیشگوئیوں اور ان کے عظیم الشان نتائج کا ذکر کیا۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم عبدالسمیع خان ایڈووکیٹ سرگودھا (پاکستان) مولانا داؤد احمد حنیف امیر و مشنری انچارج گیمبیا (مغربی افریقہ) نے اپنے تاثرات بیان کئے۔ محترم داؤد صاحب نے گیمبیا میں احمدیت کی روز افزوں ترقی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال کے لئے ان کا ایک لاکھ بیعت کا ٹارگٹ ہے

اللہ تعالیٰ اسے پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

دوسرا اجلاس

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس محترم عبداللہ واگس ہاؤزر نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی کی زیر صدارت قاری ساجد حسین صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم نجیب احمد صاحب آف ربوہ کی نظم خوانی سے شروع ہوا پہلی تقریر بعنوان "بد رسوم کے خلاف جہاد اور ہماری ذمہ داریاں" محترم مولانا جمیل الرحمن صاحب رفیق وکیل التصنیف ربوہ نے کی آپ نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی طرف سے گذشتہ سو سال میں بد رسوم کے خلاف کئے گئے جہاد کا ذکر کرتے ہوئے آئندہ نسل کے تعلق سے ہماری بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی دوسری تقریر محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر دعوت و تبلیغ نے "مالی قربانیوں میں جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کردہ عظیم مالی قربانی اور اس کے سنہری نتائج پر دلنشین انداز میں روشنی ڈالی ہر دو تقاریر کے درمیان مکرم شہزاد احمد صاحب نے خوش الحانی سے نظم سنائی۔

اس اجلاس کے آخر پر مکرم قمر الزماں بدر (نمائندہ سوئٹزرلینڈ) مکرم عبدالقدیر صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا اور مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے اپنے اپنے تاثرات و خیالات کا اظہار کیا نمائندہ سوئٹزرلینڈ نے بتایا کہ امسال ان کا ایک ہزار بیعتوں کا ٹارگٹ ہے۔

تیسرا دن پہلا اجلاس

۲۶ دسمبر کے روز ٹھیک دس بجے جلسہ سالانہ قادیان کے تیسرے اور آخری دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی مکرم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر دعوت و تبلیغ قادیان کی زیر صدارت قاری شفیق الرحمن صاحب آسامی کی تلاوت قرآن مجید اور مولانا منصور احمد صاحب قمر ربوہ (پاکستان) کی نظم کے ساتھ شروع ہوئی۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان نے "مسلمانوں کی موجودہ حالت زار اور اس کی وجوہات و علاج" کے عنوان پر کی جس میں آپ نے مسلم علماء و مفکرین کے حوالوں سے مسلمانوں کی موجودہ حالت کو پیش کرنے کے بعد بتایا کہ خلافت احمدیہ میں قیادت کے زیر سایہ آنے کے نتیجہ میں ہی عالم اسلام کی زبوں حالی دور ہو سکتی ہے۔ دوسری تقریر مکرم مولانا حمید الدین صاحب شمس مبلغ انچارج کلکتہ (بنگال) نے حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ حضرت بانی جماعت احمدیہ کی نظر میں" کے عنوان پر پنجابی زبان میں نہایت دلچسپ اور مؤثر انداز بیان کے ساتھ کی اس پنجابی تقریر کے بعد مکرم ناصر علی صاحب عثمان نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ ترانہ "خدام احمدیت" پیش کیا

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولانا برہان احمد صاحب ظفر مبلغ انچارج بمبئی نے "خدمت انسانیت اور جماعت احمدیہ" کے عنوان پر کی آپ نے جماعت احمدیہ کی گذشتہ سو سالہ انسانی خدمات کو نہایت احسن انداز سے پیش کیا۔

مذکورہ تقاریر کے بعد مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر مشنری انچارج و امیر جماعت فجی اور مکرم مولانا عبدالخالق صاحب نیر مشنری انچارج نائیجیریا نے اپنے ممالک میں تبلیغی و تربیتی مساعی کا ذکر کیا۔

تیسرا دن اختتامی اجلاس

تیسرے دن کا دوسرا اور اختتامی اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی زیر صدارت ٹھیک اڑھائی بجے شروع ہوا مکرم قاری حافظ نواب احمد صاحب گنگوہی کی تلاوت اور مکرم فلاح الدین خان صاحب آف جرمنی کی نظم کے بعد محترم صدر اجلاس نے تمام سامعین کارکنان اور جلسہ کے کاموں میں تعاون دینے والے جملہ افراد کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر آپ نے بالخصوص حکومت ہندوستان محکمہ ریل، حکومت پنجاب ضلع کی انتظامیہ مقامی پولیس محکمہ بجلی اور میونسپلٹی کے شکریہ کے ساتھ ساتھ ان تمام اداروں اور غیر مسلم بھائیوں کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے جلسہ کے مہمانوں کے لئے اپنے ادارہ جات اور گھر پُر خلوص جذبۂ مہمان نوازی کے تحت پیش کئے۔

اس تقریر کے بعد ماریشس سے براہ راست سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز اختتامی خطاب برائے جلسہ سالانہ قادیان ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ جو تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا (اس بصیرت افروز خطاب کا خلاصہ شمارہ ہذا میں دوسری جگہ پیش خدمت ہے) حاضرین جلسہ سالانہ اپنے محبوب امام کے زریں ارشادات سنتے رہے نعرے لگاتے رہے اور آنسو بہاتے رہے۔ اور دلوں میں یہ عظیم ولولہ لئے ہوئے اپنے گھروں کو رخصت ہوئے کہ وہ حضور پرنور کے ارشادات پر دل و جان سے عمل کرنے کی کوشش کریں گے

اس خطاب میں حضور پرنور نے یہ تحریک بھی فرمائی تھی کہ ۲۷ دسمبر سے بعد نماز فجر تمام احباب تلاوت قرآن مجید باقاعدگی سے کریں اور انہی نظاروں کو دوبارہ زندہ کریں جو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں دیکھے جاتے تھے چنانچہ اس روز صبح تمام احباب و مستورات چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے گھروں اور قیامگاہوں میں تلاوت قرآن مجید میں مصروف رہے۔

مجلس شوریٰ

۲۷ دسمبر بروز سوموار مسجد اقصیٰ قادیان میں جماعت ہائے احمدیہ بھارت کی پانچویں مجلس مشاورت کا آغاز ہوا پہلے اجلاس کی صدارت محترم ناظر صاحب خدمت درویشان ربوہ نے کی جبکہ دوسرا اور آخری اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ صبح دس بجے سے شام ۵ بجے تک شوریٰ کی کارروائی جاری رہی اس مشاورت میں ہندوستان کی ۸۷ جماعتوں کے ۱۱۵ نمائندگان نے شرکت فرمائی۔

حاضری

امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۲ ممالک کے بارہ ہزار سے زائد احباب و مستورات اور بچوں نے شرکت کی ممالک کے نام درج ذیل ہیں:۔

بھارت۔ پاکستان۔ بنگلہ دیش۔ نیپال سری لنکا۔ برطانیہ۔ جرمنی۔ کینیڈا U.S.A۔ انڈونیشیا۔ ماریشس۔ آسٹریلیا۔ سویڈن۔ ناروے۔ مصر U.A (متحدہ عرب امارات) لیبیا۔ بیلجیم سعودی عربیہ۔ فرانس۔ سوئٹزرلینڈ نائیجیریا۔ کینیا۔ ڈنمارک۔

تینوں روز کے اجلاسات میں بھاری تعداد میں غیر مسلم بھائی بھی جلسہ کے پروگراموں میں شرکت کرتے رہے جن کی تواضع کے لئے جلسہ کی انتظامیہ کی طرف سے نہایت عمدہ انتظام تھا۔ اس موقعہ پر پریس اور سیکورٹی کے نمائندوں نے بھی جلسہ کے پروگراموں کو سماعت کیا

لوائے احمدیت

جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے کہ لوائے احمدیت لہرانے کی رسم محترم ناظر صاحب خدمت درویشان ربوہ نے پرزور اسلامی نعروں اور پرجوش و رقت آمیز ذکر الٰہی اور درود شریف کے درمیان ادا کی اور پھر تینوں روز کے اجلاسات کے دوران لوائے احمدیت نہایت شان کے ساتھ لہراتا رہا جسکی پہرہ داری کے فرائض خدام احمدیت سرانجام دیتے رہے۔ تقریباً دس منٹ کی اس ڈیوٹی کو ہر احمدی اپنی شان اور وقار کا نشان تسلیم کرتا ہے۔ اور اس تعلق میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔

انتظامات جلسہ سالانہ کی مختصر جھلکیاں

استقبال:۔ جلسہ سالانہ اگرچہ ۲۴۔۲۵۔۲۶ کی تاریخوں میں تین روز منعقد ہوا لیکن ان تین دنوں کے لئے بعض شعبوں میں کئی کئی روز پہلے انتظامات کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ استقبال کا شعبہ اس تعلق میں ۲۰ دسمبر ۹۳ سے ۲ جنوری ۹۴ء تک مصروف عمل رہا۔ ہندوستانی مہمانوں کے علاوہ پانچ ہزار سے زائد پاکستانی افراد قافلہ چار روز تک قسط وار سرزمین قادیان پر وارد ہوتے رہے بارڈر کی قانونی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے بعد یہ قافلے بعض دفعہ نصف شب تک دسمبر کی سردیوں میں معصوم بچوں اور عورتوں کے ساتھ صرف اور صرف جلسہ کے روحانی اجتماع میں شمولیت کی غرض سے آتے رہے۔ جلسہ گاہ کی وسیع گراؤنڈ میں رات کے وقت قطاروں میں آنے والی بسیں بھی حسین منظر کی تصویر کشی قلم کے بس میں نہیں موقعہ پر موجود حاضرین ہی اس کے حسن

اور لطف کا صحیح اندازہ لگا سکتے ہیں۔ ایک روز تو ۱۴ بسوں کا قافلہ وارد ہوا۔

معائنہ انتظامات:۔ جلسہ کے جملہ انتظامات کے معائنہ کے لئے تمام رضاکاران کو احمدیہ گراؤنڈ میں جمع کر کے حسب منظوری سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب چیئرمین جلسہ سالانہ نے مختصر نصیحت کی اور اس طرح باقاعدہ جلسہ سالانہ کے انتظامات کا افتتاح عمل میں آیا۔

تیاری طعام

ایام جلسہ سالانہ میں مورخہ ۲۰ تا ۳۰ دسمبر تینوں لنگر خانے دن رات جاری رہے جبکہ دو لنگر خانوں میں بذریعہ مشین بھی روٹی پکائی گئی جلسہ کے موقعہ پر صبح کے وقت لنگر کی روایتی دال اور شام کو آلو اور گوشت کا سالن مہمانان کی مرغوب غذا رہی۔

قیام گاہیں

امسال محلہ احمدیہ کی قیام گاہوں کے علاوہ خالصہ ہائی سیکنڈری اسکول ٹی۔ آئی کالج۔ خالصہ پبلک اسکول۔ اسکول بڑھاول بلڈنگ۔ جنج گھر۔ ڈی اے وی پرائمری اسکول۔ ویدکور ہائی اسکول۔ کوٹھی حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب (بجلی گھر) اور ویدکور پبلک پرائمری اسکول میں بھی مہمانان کا قیام رہا منتظمین نے ان تمام قیام گاہوں میں کئی روز قبل بجلی پانی اور صفائی وغیرہ کا انتظام کیا اور پرالی بچھا کر مہمانوں کے لئے تیار کیا

ترجمانی

جلسہ سالانہ کی تقاریر کے درج ذیل زبانوں میں ساتھ ساتھ تراجم ہوتے رہے۔ عربی۔ انگلش۔ انڈونیشین بنگلہ، تامل، جرمنی۔ ملیالم جلسہ گاہ کو بینرز اور مختلف عبارتوں کے ذریعہ سجایا گیا تھا۔ اسٹیج جو مسجد ناصر آباد کے صحن میں بنایا گیا تھا پُر وقار اور بارونق منظر پیش کر رہا تھا

تبلیغی و روحانی پروگرام

نماز تہجد:۔ ۲۴/۱۲/۹۳ تا ۲۹/۱۲/۹۳ درج ذیل حضرات نے نماز تہجد اور بعد نماز فجر درس دینے کی سعادت حاصل کی۔

مکرم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب صوبائی امیر آندھرا پردیش

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

مکرم مولانا حکیم محمد دین صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت۔

مکرم مولانا عبد الباسط صاحب شاہد مربی سلسلہ

مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ

مکرم مولانا محمد اعظم صاحب اکسیر پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ

مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ناظر تعلیم ربوہ

مکرم مبارک مصلح الدین صاحب وکیل المال تحریک جدید ربوہ۔

مکرم قاری محمد عاشق حسین صاحب۔

مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب مبلغ سلسلہ جرمنی اور مکرم مرزا محمد دین صاحب ناز مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ۔ پروفیسر جامعہ ربوہ

مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری حدیقۃ المبشرین۔ مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب نائب ناظر دعوت و تبلیغ قادیان مرکزی طور پر مرد مسجد اقصےٰ میں اور مستورات مسجد مبارک میں باجماعت نماز تہجد ادا کرتے رہے مسجد اقصےٰ کے علاوہ مہمانان کرام نے مسجد ناصر آباد، مسجد دار الانوار، مسجد نور میں بھی نماز تہجد و فرض نمازوں کی ادا ئیگی کی۔

مجلس سوال وجواب

۲۴ دسمبر کو رات ۸ بجے مجلس سوال وجواب کی پہلی نشست منعقد ہوئی جس میں مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے احباب کے سوالات کے جواب دیئے یہ سلسلہ رات ۱۰ بجے تک جاری رہا جبکہ ۲۶ تاریخ کو ٹھیک اسی وقت مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں نے احباب جماعت کے علمی و دینی سوالات کے جواب دیئے۔

پریس اینڈ پبلسٹی

جلسہ سالانہ سے کئی روز قبل دفتر دعوت وتبلیغ کی طرف سے وال پوسٹر اُردو ہندی، اور انگریزی زبانوں میں شائع کئے گئے۔ علاوہ اس کے شعبہ تربیت جلسہ سالانہ کی جانب سے جلسہ کا پروگرام اردو، انگریزی، اور پنجابی میں شائع کرایا گیا۔

جلسہ سے قبل اور جلسہ کے بعد ملکی پریس اور اخبارات میں جلسہ سالانہ اور جماعت احمدیہ سے متعلق وسیع تشہیر ہوئی درج ذیل اخبارات نے نمایاں طور پر اشاعت کی۔

انڈین ایکسپریس ۲۶/۱۲/۹۳۔ ہند سماچار ملگ بانی اور پنجاب، کیسری ۲۴/۱۲/۹۳ اجیت ۲۵/۱۲/۹۳۔ اکالی پترکا ۲۴/۱۲/۹۳ ٹربیون ۲۷/۱۲/۹۳۔ اسی طرح دور درشن جالندھر نے ۲۴/۱۲/۹۳ کو اور نیشنل ٹی۔وی نے ۲۵/۱۲/۹۳ کی صبح خبروں میں ذکر کیا۔ زی ٹی وی نے اپنے پروگرام "گھومتا آئینہ" میں نہایت اچھے ڈھنگ سے جلسہ سالانہ اور جماعت احمدیہ کے بارہ میں ۶½ منٹ کی خبر اور جھلکیاں نشر کیں۔ نیز سیدنا حضور ایدہ اللہ اور محترم ناظر صاحب اعلیٰ قادیان کے انٹرویو کے اقتباسات نشر کئے۔

پریس کانفرنس

انہی ایام میں مہمان خانہ قادیان میں مکرم سید تنویر احمد صاحب صدر پریس کمیٹی کی زیر صدارت پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں ایک درجن سے زائد اخبارات کے نمائندے شامل ہوئے۔ یہ پروگرام دو گھنٹے تک جاری رہا۔

۲۷/۱۲/۹۳ کو انڈین ایکسپریس کے نمائندہ نے محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت ربوہ کا ایک تفصیلی انٹرویو لیا

متفرق

- جلسہ کے دوران فیکس، اور فون کا چوبیس گھنٹے انتظام رہا اس طرح غیر ملکی مہمانان کے پاسپورٹ اور دیگر قانونی کارروائی کی تکمیل کے لئے عملہ نظارت امور عامہ نے بہت محنت سے کام کیا۔
- شعبہ خدمت خلق کے تحت قادیان بھارت اور غیر ملکی خدام نے بہت محنت سے ڈیوٹیاں دیں۔
- دفتر جلسہ سالانہ جو اس سارے انتظام کے لئے مرکزی طور پر دل و دماغ کی حیثیت رکھتا ہے ایام جلسہ میں دن و رات کھلا رہا اور مہمانوں کی خدمت میں مصروف رہا۔ اللہ تعالےٰ تمام معاونین اور احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور سب کو جلسہ کی برکات سے وافر حصہ نصیب کرے۔ آمین؛

بقیہ خلاصہ اختتامی خطاب صفحہ ۳

کا نہایت پیار بھرے انداز میں ذکر کیا پھر فرمایا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو قادیان کی گلیوں میں گھومتے پھرتے رہے۔ جو دین کی گلیوں میں اللہ تعالیٰ کو اس طرح یاد کیا کہ خدا تعالیٰ نے انکی یاد کو ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیا اور جو لوگ ان سے ملتے تھے وہ اللہ تعالیٰ کی محبت کا پھل کھایا کرتے تھے ان کے ذریعے دعائیں کرنے کے طریقے معلوم ہوتے تھے۔ ان کے بعد ایک بہت بڑی فہرست ہے تابعین کی جو ان کی تربیت میں پل کر جوان ہوئے اہل قادیان کو مخاطب کر کے حضور پر نور نے فرمایا کہ اگر آپ نے قادیان کی بستی کی حفاظت کا حق ادا کرنا ہے تو نئے درویشان قادیان آج بھی ویسے نمونے دکھاؤ آج بھی قادیان کی گلیوں میں صبح ایسی تلاوت کی آوازیں بلند ہوں کہ آسمان سے خدا کے فرشتے نازل ہوا کریں اور ہر صبح یہ گواہی دیا کریں کہ خدا تعالےٰ کے نیک بندے آج بھی اس بستی میں زندہ ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ کل یعنی ۲۷ دسمبر کو جو حاضرین جلسہ یہاں ٹھہریں اور اہل قادیان کو میں کہتا ہوں کہ کل صبح کی نماز کے بعد انہی نظاروں کو دہرائیں اور ایسا ہو کہ قادیان کی گلی گلی سے تلاوت قرآن مجید کی مبارک آوازیں آرہی ہوں۔ اور فرشتے آسمان سے آپ کو سلام بھیج رہے ہوں آمین اللّٰھم آمین؛

بقیہ صفحہ نمبر ۲

قادیان سے استفادہ کرنے والے خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو قادیان کے سفر کو اپنے لئے تزکیہ نفس کا باعث بنانے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا کہ "ایک بڑا ذریعہ تزکیہ نفس کا ہے جو مسیح موعود نے کہا ہے (تریاق القلوب ص۶۰۔ ناقل) اور میرا یقین ہے کہ وہ بالکل درست ہے ہر ہر حرف اس کا سچا ہے اور وہ یہ ہے کہ ہر شخص جو قادیان نہیں آتا یا کم از کم ہجرت کی خواہش نہیں رکھتا اسکی نسبت شبہ ہے کہ اس کا ایمان درست ہو۔ عبد الحکیم (مرتد پٹیالوی۔ ناقل) کی نسبت یہی فرمایا کرتے تھے کہ وہ قادیان نہ آتا تھا۔ قادیان کی نسبت اللہ تعالیٰ نے انہ آوی القریۃ (الہام ص۵۹۴ تذکرہ طبع دوم سن ۱۹۴۳ء وافع البلاء) فرمایا یہ بالکل درست ہے کہ یہاں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ والی برکات نازل ہوتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی فرماتے ہیں زمین قادیان اب محترم ہے۔ ہجوم خلق سے ارض حرم ہے

☆

تجلیات اور انوار الٰہی کا مرکز قادیان

از مکرم سید رشید احمد صاحب سونگڑہ (سی) صدر جماعت احمدیہ جمشید پور (بہار)

ملک ہندوستان کے مشرقی پنجاب کے ایک چھوٹے سے قصبہ میں آج سے ۱۰۴ سال پہلے ایک عجیب ماجرا گزرا (یعنی مارچ ۱۸۸۹ء میں) جسے آئندہ بنی نوع انسان کے لئے ایک عظیم عہد آفریں واقعہ بننا تھا وہاں ایک ایسا مذہبی راہنما مبعوث ہوا جس نے خدا کے اذن سے دور آخر میں ظاہر ہونے والے آسمانی مصلح ہونے کا دعویٰ کیا۔ یہ چھوٹا سا قصبہ قادیان ہی ہے جو خدا کے رسول کا تخت گاہ ہونے کی وجہ سے اس کی وہ شان ہے کہ "جیسے روشنی میں سیاہ دل چور نہیں ٹھہر سکتا ایسے ہی اس مقام (قادیان) میں جو تجلیات اور انوار الٰہی کا مرکز ہے کوئی سیاہ دل خائن بہت مدت نہیں ٹھہر سکتا"

(بدر ۲۵ اپریل ۱۹۰۷ء)

اور اس قصبہ میں ہونے والے اجتماع (جلسہ سالانہ) کے لئے پہلے سے یہ مقدر ہے کہ اس کے لئے قومیں تیار کی گئی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ اور اس میں شرکت کے لئے آنے والوں کا ہجوم اس قدر ہو جائے گا کہ سفر کے لئے استعمال ہونے والی سڑکیں بوجھ برداشت نہیں کر سکیں گی اور ان میں گڑھے پڑ جائیں گے اور ظاہر ہے کہ اس کے لئے آنے والے مسافروں پر اخراجات کا بھی بوجھ اور کئی دیگر قسم کی مشکلات ہوں گی مگر ارشاد ہے کہ "جو لوگ خدا تعالیٰ کے لئے اپنا مال خرچ کریں گے اس کی رضا مندی کے لئے اپنا وطن چھوڑیں گے۔ اس کی رضا کے لئے سفر کی تکلیفیں برداشت کریں گے ان کی یہ باتیں ضائع نہیں جائیں گی بلکہ وہ اس درجہ کو پائیں گے کہ خدا ان کا ہاتھ، خدا ان کی زبان، خدا اُن کے کان اور خدا ان کے پاؤں ہو جائے گا اور جو کچھ وہ اس راستہ میں ڈالیں گے وہ ضائع ہو گا جو انہیں کئی گنا ہو کر واپس ملے گا پس کوئی شخص یہ خیال نہ کرے کہ قادیان آنا خرچ کرنا ہے۔ یہ خرچ کرنا نہیں بلکہ برکتیں حاصل کرنا ہے ......

پس تم بھی یہاں آنے جانے کے اخراجات سے نہ گھبراؤ خدا تعالیٰ تمہیں اس کے مقابلہ میں بہت بڑھ کر دے گا۔ پس تمہارے یہاں آنے میں کوئی چیز روک نہ ہو۔ اور کوئی بات مانع نہ ہو تا کہ اپنے دین اور ایمان کو مضبوط کر لو اور اپنے میں آنے والوں سے پہلے ان کے لینے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اور اگر آنے والے ہزاروں ہوں تو تم بھی ہزاروں ہی اُن کے لینے کے لئے موجود رہو"

(انوار خلافت صفحہ ۱۲۲، ۱۲۳ از حضرت مصلح موعودؓ طبع اوّل)

چونکہ ہر خوشی اور راحت میں غم کا پہلو بھی ہوتا ہے اس لئے بعض زائرین کے لئے اگر قادیان کا آنا مفید ہوتا ہے تو بعض زائرین کے لئے محض اپنی ہی بدبختی کی وجہ سے غیر مفید بھی ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ان ہی امور کو مدنظر رکھتے ہوئے چند دلچسپ مگر سبق آموز واقعات وارشادات کا ذہن نشین ہونا ضروری ہے امر واقعہ یہ ہے کہ

"حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے [1] کہ کسی انسان کے پاس یا بابرکت مقام پر اخلاص سے جانا مشکل نہیں ہاں وہاں سے اخلاص کے ساتھ لوٹنا مشکل ہے کیوں؟ اس لئے کہ ایسے انسان نے اپنے ذہن میں عجیب عجیب نقشے بنائے ہوئے ہیں اور جب ان کو پورا ہوتا نہیں دیکھتا تو اُسے ٹھوکر لگ جاتی ہے کئی لوگوں کو جب خدا تعالیٰ ہدایت دیتا ہے اور وہ بیعت کرتے ہیں تو سناتے ہیں کہ ہم نے تو آپ کے متعلق ایسا نقشہ کھینچا ہوا تھا کہ آپ ایک لمبا جُبّہ پہنے ہوں گے ہاتھ میں بڑے بڑے منکوں کی تسبیح ہوگی۔ اِلّا اللہ اِلّا اللہ کے نعرے لگا رہے ہوں گے۔ تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ یہاں ایک شخص آیا۔ مجھے کہنے لگا آپ نے کوٹ کیوں پہنا ہوا ہے۔ میں نے کہا کیا حرج ہے اس نے کہا سنت کے خلاف ہے جُبّہ پہننا چاہیئے۔ تو ہر رنگ کے انسان اپنی اپنی طرز کے مطابق کوئی نقشہ کھینچتے ہیں جو صوفیوں کے ملنے والے ہوتے ہیں وہ تو یہ خیال کرتے ہیں کہ قادیان میں لوگوں نے بڑی بڑی تسبیحیں گلے میں ڈالی ہوں گی حلقے بنے ہوں گے اور قوالی ہو رہی ہوگی۔ لیکن یہاں آکر دیکھتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے بلکہ وعظ اور لیکچر ہو رہے ہیں۔ مسجدوں میں اِلّا اللہ کے نعروں کی بجائے علمی مباحثات اور تبلیغ دین کی باتیں بھی ہوتی ہیں اسی طرح ایک مولوی صاحب آتے ہیں اُن کا خیال ہوتا ہے کہ قادیان میں تو تصوف کا نام و نشان تک نہ ہوگا مگر یہاں وہ دیکھتے ہیں کہ نوافل پڑھے جاتے ہیں۔ ذکر الٰہی کیا جاتا ہے روحانیت اور قلب کی اصلاح کے لئے اذکار کئے جاتے ہیں۔ یہی حال اور طبقات کے لوگوں کا ہے وہ اپنے ذہنیت اپنے خیال کے مطابق ایک نقشہ تجویز کر لیتے ہیں جو پورا نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ اخلاص کے ساتھ آنا مشکل نہیں بلکہ جانا مشکل ہے"۔

(حضرت مصلح موعودؓ کا بیان از حقیقۃ الرؤیا صفحہ ۱۵، ۱۶ طبع اول تقریر ۲۷ دسمبر ۱۹۱۷ء)

امر واقعہ یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت قرآن کریم (الفرقان ع آیت ۸) میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ کھاتا پیتا اور بازاروں میں ہماری طرح چلتا پھرتا ہے کیا یہ رسول ہو سکتا ہے انہوں نے رسول کی نسبت یہ خیال کیا ہوا تھا کہ وہ انسانوں کی طرح کھاتا پیتا اور چلتا پھرتا نہیں ہوگا اس لئے انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچاننے کی توفیق نہ ملی تو جو نقشہ کھینچا جائے وہ اگر پورا نہ ہو تو اصل چیز کی جو قدرتی ہوتی ہے وہ بھی نہیں رہتی۔ چنانچہ تجلیات اور انوار الٰہی کے مرکز قادیان کی نسبت اگر اپنے ذہن میں کوئی نقشہ تجویز کر کے آئے تو ابتلا کا اندیشہ ہوتا ہے جیسا کہ اسے سمجھنے کے لئے ایک دو واقعاتی مثال پیش کرنا مناسب ہوگا کیونکہ عین ممکن ہے کہ غلط فہمی کی وجہ سے قادیان والوں کی نسبت وہ اپنے ذہن میں ایک تصور رکھیں کہ مثلاً قادیان کی زمین ایسی ہوگی۔ مکانات اور رہائش اور خوراک وغیرہ کے انتظامات اعلیٰ ہوں گے اور ہماری (یعنی ہم زائرین قادیان کی) آؤ بھگت اس طرح کی جائے گی کہ ہم کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی اور ہر طرح توقع سے بڑھ کر آرام ہی ہوگا۔ بہرحال اس تصور کو لیکر آنے کے بعد وہ دیکھ رہے ہوں گے کہ قادیان کے مقامی لوگ اور بیرونی مہمان حضرات اپنے اپنے فرائض ادا کر رہے ہوں گے۔ مثلاً مقامی حضرات مہمانان کرام کے لئے میزبانی کے فرائض کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے کئی طرح کے کام کر رہے ہوں گے اور مہمانان کرام میں سے کچھ غیر از جماعت لوگ ہوں گے اور ان کے حالات بعض اوقات دیگر ہوں گے۔ ایسی صورت اور ماحول میں اگر کسی کا دل مریض (فی قلوبھم مرض۔ البقرہ ع) ہو تو عین ممکن ہے کہ اس کے مرض میں

حاشیہ [1] حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اپنے ایک مکتوب مورخہ ۱۸ مارچ ۱۸۸۳ء بنام میر عباس علی لدھیانوی فرماتے ہیں "بے وقت حج بھی فائدہ نہیں کرتا۔ اکثر حاجی جو بڑی خوشی سے حج کرنے کیلئے جاتے ہیں اور پھر دل سخت ہو کر آتے ہیں اس کا یہی باعث ہے کہ انہوں نے بے وقت بیت اللہ کی زیارت کی اور بجز ایک کوٹھے کے اور کچھ نہ دیکھا اور اکثر مجاورین کو صدق اور صلاح پر نہ پایا دل سخت ہو گیا"

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ ۶۰ طبع اول)

اضافہ ہو جائے۔ چنانچہ ایک عبرتناک واقعہ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے زمانہ میں ہو گیا حضرت مصلح موعودؓ بیان فرماتے ہیں کہ

"جب حضرت مسیح موعودؑ نماز کے بعد مسجد میں بیٹھے تو لوگ آپ کے قریب بیٹھنے کے لئے دوڑ پڑے۔ گو اس وقت تھوڑے ہی لوگ ہوتے تھے تاہم ہر ایک یہی چاہتا تھا کہ میں سب سے قریب بیٹھوں۔ اس شخص کے مقدر میں چونکہ ابتلا تھا اس لئے اسے خیال نہ آیا کہ میں کس شخص کی مجلس میں آیا ہوں اس نے سنتیں پڑھنی شروع کیں اور اتنی لمبی کر دیں کہ پہلے تو کچھ عرصہ لوگ اس کا انتظار کرتے رہے مگر جب انتظار کرنے والوں نے دیکھا دوسرے لوگ ہم سے آگے بڑھتے جاتے ہیں اور قریب قریب کی جگہ حاصل کر رہے ہیں تو وہ بھی جلدی سے آگے بڑھ کر حضرت صاحب کے پاس جا بیٹھے۔ مگر ان کے جلدی کے ساتھ گزرنے سے کسی کی کہنی اسے لگ گئی اس پر وہ سخت ناراض ہو کر کہنے لگا کہ اچھا نبی اور مسیح موعود ہے کہ اس کی مجلس کے لوگ نماز پڑھنے والوں کو ٹھوکریں مارتے ہیں اتنی سی بات پر وہ مرتد ہو کر چلا گیا۔ گویا جو چیز ایمان کی ترقی کا باعث ہے اور اب بھی ہو سکتی ہے وہ اس کے لئے ٹھوکر کا موجب ہو گئی اور اس کی مثال اس جماعت کی سی ہو گی جس کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب روشنی ہوئی تو ان کا نور جاتا رہا"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ دسمبر ۱۹۱۹ء بحوالہ تقدیر الٰہی صفحہ ۵۱ طبع اول)

اسی طرح ایک اور واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ بیان فرماتے ہیں کہ

"مجھے ایک شخص ملا میں نے اس سے کہا آپ قادیان کیوں نہیں آتے کہنے لگا قادیان کے رستہ میں یکہ کے دھکے ایک بہت بڑا ابتلا ہے۔ مجھے خیال آیا عجیب انسان ہے اس کو رستہ کے دھکے ہی بہت بڑا ابتلا معلوم ہوتے ہیں اگر جنہوں آ کر دیکھے تو اسے پتہ لگے کہ یہاں کس مزے اور کس لطف سے دھکے کھائے جاتے ہیں۔ آخر اس کا انجام کیا ہوا؟ یہ کہ اختلاف (یعنی انکار خلافت کا فتنہ ۱۹۱۴ء کا اختلاف ناقل) کے وقت مرتد ہو گیا۔ اور یہاں تک اس نے کہہ دیا کہ مرزا صاحب کی تین سو غلطیاں میں نکال سکتا ہوں لیکن یہ مرزا صاحب کی تین سو غلطیاں نہ تھیں بلکہ یہ تین سو دھکے تھے جو قادیان نہ آنے کی وجہ سے اسے لگے قادیان کے رستہ کے دھکے تو جسم کو ہی تکلیف پہنچانے والے تھے مگر ان دھکوں نے اس کی روح کو چور چور کر دیا"

(تقدیر الٰہی صفحہ ۵۲ طبع اول)

اب ایک اور دلچسپ واقعہ بھی ملاحظہ ہو۔ حضرت مصلح موعودؓ ہی فرماتے ہیں کہ

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ایک دفعہ قادیان میں ایک شخص آیا اور ایک دن ٹھہر کر چلا گیا جنہوں نے اسے بھیجا تھا انہوں نے خیال کیا یہ قادیان جائے گا اور وہاں کچھ دن ٹھہر کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی باتیں سنے گا وہاں کے حالات دیکھے گا تو اس پر احمدیت کا کچھ اثر ہو گا۔ مگر جب وہ صرف ایک دن ہی ٹھہر کر واپس چلا گیا تو ان بھیجنے والوں نے اس سے پوچھا کہ تم اتنی جلدی کیوں آ گئے وہ کہنے لگا توبہ کرو جی وہ (قادیان) بھی کوئی شریفوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہے انہوں نے خیال کیا کہ شاید کسی کے نمونہ کا اچھا اثر نہیں آیا ہوگا جس سے اسے ٹھوکر لگی ہوگی انہوں نے پوچھا کہ آخر کیا بات ہوئی جو تم اتنی جلدی چلے آئے۔ ان دنوں قادیان اور بٹالہ کے درمیان یکے چلا کرتے تھے۔ اس نے کہا میں صبح کے وقت قادیان پہنچا۔ مہمان خانہ میں مجھے ٹھہرایا گیا۔ میری تواضع اور آؤ بھگت کی گئی ہم نے کہا سفر سے آئے ہیں راستہ میں تو کہیں حقہ پینے کا موقع نہیں ملا اب اطمینان سے بیٹھ کر حقہ پئیں گے اور آرام کریں گے ابھی ذرا حقہ آنے میں دیر تھی کہ ایک شخص نے کہا کہ بڑے مولوی صاحب (حضرت خلیفہ اول کو لوگ بڑے مولوی صاحب کہا کرتے تھے) اب حدیث کا درس دینے لگے ہیں۔ پہلے درس سن لیں پھر حقہ پینا۔ ہم نے کہا چلو اب قادیان آئے ہیں تو حدیث شریف کا بھی درس سن لیں حدیث کا درس سن کر آئے تو ایک شخص نے کہا۔ کھانا بالکل تیار ہے پہلے کھانا کھا لو۔ ہم نے کہا ٹھیک بات ہے کھانے سے فارغ ہو کر پھر اطمینان سے حقہ پئیں گے۔ ابھی کھانا کھا کر بیٹھے ہی تھے کہ کسی نے کہا ظہر کی اذان ہو چکی ہے۔ ہم نے کہا اب آئے ہیں تو چلو قادیان میں نماز بھی پڑھ لیتے ہیں۔ ظہر کی نماز پڑھ چکے تو مرزا صاحب بیٹھ گئے اور باتیں وہیں شروع ہو گئیں۔ ہم نے کہا چلو مرزا صاحب کی گفتگو بھی سن لیں کہ کیا فرماتے ہیں پھر چل کر حقہ پئیں گے۔ وہاں سے باتیں سن کر آئے اور آ کر پیشاب پاخانہ سے فارغ ہو کر اطمینان سے بیٹھے اور حقہ منگوایا کہ اب تو سب طرف سے فارغ ہیں۔ اب تسلی سے حقہ پیتے ہیں لیکن ابھی دو کش بھی حقے کے نہ لگائے تھے کہ کسی نے کہا عصر کی اذان ہو چکی ہے نماز پڑھ لو۔ حقہ کو اسی طرح چھوڑ کر ہم عصر کی نماز کو چلے گئے۔ عصر کی نماز پڑھی تو خیال تھا کہ اب تو شام تک حقہ کے لئے آزادی ہوگی کہ کسی نے کہا بڑے مولوی صاحب مسجد اقصیٰ میں چلے گئے ہیں اور وہاں قرآن کریم کا درس ہو گا ہم نے سمجھا تھا کہ اب شام تک حقہ پینے کا موقع ملے گا پر خیر اب آئے ہیں تو قرآن کریم کا درس بھی سن لیتے ہیں۔ بڑی مسجد میں گئے۔ درس سنا اور سن کر واپس آئے تو مغرب کی اذان ہو گئی اور حقہ اسی طرح دھرا رہا اور ہم مغرب کی نماز کے لئے چلے گئے۔ نماز پڑھ کر پھر مرزا صاحب بیٹھ گئے اور ہم بھی مجبوراً بیٹھ گئے کہ مرزا صاحب کی باتیں سن لو آخر وہاں سے آئے اور سوچا کہ اب شاید حقہ پینے کا موقع ملے لیکن کھانا آ گیا اور کہنے لگے کھانا کھا لو پھر حقہ پینا۔ شام کا کھانا بھی کھا لیا اور خیال کیا کہ اب تسلی سے حقے کے لئے بیٹھیں گے کہ عشاء کی اذان ہو گئی اور لوگ کہنے لگے نماز پڑھ لو خیر عشاء کی نماز کے لئے بھی چلے گئے نماز پڑھ کر الحمد للہ شکر کیا کہ اب تو اور کوئی کام نہیں رہا اب پوری فرصت ہے اور حقہ پیتے ہیں لیکن ابھی حقہ سلگایا ہی تھا کہ پتہ لگا کہ باہر سے آنے والے مہمانوں کو عشاء کے بعد بڑے مولوی صاحب کچھ وعظ و نصیحت کیا کرتے ہیں۔ اب بڑے مولوی صاحب وعظ کرنے لگ گئے وہ ابھی وعظ کر ہی رہے تھے کہ سفر کی کوفت اور تکان کی وجہ سے ہم کو بیٹھے بیٹھے نیند آ گئی پھر پتہ ہی نہیں کہ ہم کہاں ہیں اور ہمارا حقہ کہاں ہے۔ صبح جو اٹھا تو میں اپنا بستر اٹھا کر وہاں سے بھاگا کہ قادیان میں شریف انسانوں کے ٹھہرنے کی کوئی جگہ نہیں"

(الفضل ۱۱ اگست ۱۹۶۰ء بحوالہ خطبات محمود جلد سوم صفحہ ۴۹۹ تا ۵۰۰)

(باقی ص۱۲ پر)

مدراس میں جلسہ یوم انسانیت

جماعت احمدیہ کی امن بخش اور مذہبی رواداری کی تعلیمات اور اس کی سرگرمیوں کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں!

شری آر۔ وینکٹ رمن سابق صدر ہند کی تقریر!

رپورٹ مرتبہ :۔ مکرم مولانا محمد عمر صاحب مبلغ انچارج کیرلہ

جماعت احمدیہ مدراس کے زیر اہتمام مورخہ ۷ر نومبر ۱۹۹۳ء بروز اتوار مدراس فائن آرٹس کلب کے وسیع و عریض ہال میں یوم انسانیت کے سلسلہ میں ایک جلسہ عام محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کی زیر صدارت مکرم مولوی مزمل احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوا۔

سب سے پہلے محترم پروفیسر محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ مدراس و تامل ناڈو نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرنے کے بعد تمام مہمانان کرام اور سامعین کو خوش آمدید کہا۔

ہندو مذہب :۔ اس جلسہ کی پہلی تقریر سوامی تیاگانندجی شری رام کرشن مٹھ نے کی۔ آپ نے بتایا کہ آج انسان، انسان کی وجہ سے دکھوں میں مبتلا ہے۔ آج کے پیدا کردہ مسائل کا حل صحیح معاشرتی نظام اور روحانی رہنمائی سے ہی ممکن ہے۔

اسلام :۔ دوسرے نمبر پر خاکسار نے توحید باری تعالیٰ اور شفقت علیٰ خلق اللہ کے متعلق اسلام، ہندو مذہب اور عیسائیت کی تعلیمات بیان کیں۔

بدھ مذہب :۔ تیسرے نمبر پر شری یو۔ رتنہ پالا چیف مونک مہا بودھی سوسائٹی مدراس نے بدھ ازم پر تقریر کی۔

جماعت احمدیہ اور اس پر کئے جانے والے مظالم :۔ اس کے بعد مکرم بشارت احمد صاحب نے پاکستان میں مشرقی پاکستان میں مخالفین جماعت احمدیہ پر کئے جانے والے مظالم کا ذکر کیا۔

عیسائیت :۔ عیسائی نمائندہ ریورنڈ۔ جے۔ ویسنٹ نے انسانیت کے متعلق یسوع مسیح کی حسین تعلیم بیان کی۔

اس کے بعد محترم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان نے اپنی تقریر میں ایسے جلسوں کی افادیت کے بارہ میں روشنی ڈالی۔

شری وینکٹ رمن کی تقریر :۔ اس کے بعد جمہوریہ ہند کے سابق صدر شری وینکٹ رمن نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ اس کانفرنس میں کی گئی تمام تقاریر میں نے غور سے سنیں۔ یہ تمام تقاریر نہایت گہری اور اس زمانہ کی اہم ضروریات پوری کرنے کے لئے نہایت ضروری اور قابل قدر ہیں۔ میں خلوص دل کے ساتھ کہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ نے بہت خوبصورت میٹنگ کا انعقاد کر کے ایک بہت بڑا کارنامہ سر انجام دیا ہے۔ میں جماعت احمدیہ کی امن بخش اور رواداری کے کارناموں سے بہت متاثر ہوں۔

آپ نے بتایا کہ قرآن کریم نے تین قسم کی کانفرنسوں کو بہت مفید بتایا ہے جو سچائی اور صداقت کی تبلیغ کے لئے اور امر بالمعروف کے لئے اور اصلاح بین الناس کے لئے ہوں۔ میں خوش ہوں کہ آج کی اس کانفرنس میں یہ تینوں باتیں پائی جاتی ہیں۔ آج کل کے ماحول میں خود غرضی، مذہب پرستی اور سیاسی مفاد کے پیش نظر مختلف قسم کے مظالم اور فسادات پائے جاتے ہیں۔ حالانکہ ہر مذہب کی تعلیم باہم محبت و اخوت اور ایک دوسرے کی مدد کرنے اور انسانی حقوق کی حفاظت پر مبنی ہے۔ آپ نے بتایا کہ ہندو مذہب کی بنیاد اہمسا اور یسوع مسیح کی تعلیم کی بنیاد محبت اور اسلام کی بنیاد اطاعت پر ہے۔ اس پر عمل پیرا ہونے سے دنیا میں مستقل امن کا قیام ہو سکتا ہے۔

آپ نے بھگوت گیتا اور قرآن مجید کے بہت سارے حوالہ جات پیش کر کے بتایا کہ تمام مذاہب کی امن اور آشتی کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ہی دنیا کے تمام مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ شری وینکٹ رمن کی تقریر بہت مؤثر اور پُر از معلومات تھی اور ملک و قوم کے امور میں آپ کی گہری دلچسپی کی عکاسی کر رہی تھی۔

قرآن مجید کا تحفہ :۔ سابق صدر ہند کی تقریر کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے شری وینکٹ رمن اور تمام مذہبی نمائندگان کو قرآن مجید تامل ترجمہ اسلامی اصول کی فلاسفی اور دیگر لٹریچر کا تحفہ دیا۔ جسے انہوں نے نہایت عزت و احترام کا اظہار کرتے ہوئے قبول کیا۔

محترم صاحبزادہ صاحب کی تقریر :۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے شری وینکٹ رمن اور دیگر مقررین کا جماعت احمدیہ کی نمائندگی کرتے ہوئے شکریہ ادا کرنے کے بعد بتایا کہ مجھے شری وینکٹ رمن کی یہ بات بہت پسند آئی کہ پرانے زمانہ کو غیر مہذب اور اس زمانہ کو مہذب اور متمدن خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن سب سے زیادہ مہذب اور متمدن لوگ خدا تعالیٰ کے مامورین اور ان کے ذریعہ قائم شدہ جماعتیں ہی ہوتی ہیں۔ خدا کے مامور ہمیشہ غیر مہذب لوگوں میں تہذیب قائم کرنے کے لئے ہی آتے رہے ہیں۔

آپ نے درد بھری آواز میں کہا کہ آج انسان مسجد اور مندر کے نام سے ایک دوسرے کا خون کر رہا ہے۔ لیکن مسجد اور مندر سے تمہیں خدا سے پیار اور مخلوق سے پیار حاصل نہ ہو تو اس مسجد اور مندر سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ خدا کرے کہ ہمیں اس پیار و محبت کو اپنانے کی توفیق ملے۔

آپ کے اس پُر خلوص خطاب کے بعد مکرم شمیر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ مدراس نے احباب کا شکریہ ادا کیا اور محترم صاحبزادہ صاحب کی اجتماعی دعا کے ساتھ یہ جلسہ عام بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ شری وینکٹ رمن شام کے ۵ بجے سے لے کر ۸ بجے تک مسلسل تین گھنٹے یعنی جلسہ کے شروع سے لے کر آخر تک تشریف فرما ہو کر تمام تقاریر نہایت توجہ اور دلچسپی سے سماعت فرماتے رہے۔ تمام حاضرین بھی اول تا آخر ہمہ تن گوش ہو کر تشریف رکھتے رہے۔ اس کانفرنس کی تفصیلی رپورٹ انگریزی روزنامہ "دی ہندو" میں شائع ہوئی ہے۔

آل آندھرا اجتماعات

الحمد للہ ثم الحمد للہ حیدر آباد کے تاریخی شہر میں مورخہ ۱۶ ر۱۷ ر اکتوبر ۱۹۹۳ء بروز ہفتہ و اتوار آل آندھرا مجالس انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماعات کا شاندار انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں حیدر آباد و سکندر آباد کے کثیر نمائندگان کے علاوہ آندھرا کی ۱۷ جماعتوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ یہ اجتماعات حیدر آباد و سکندر آباد کے وسطی مقام نائم جینڈ سے ملحقہ ایمبیڈ کر جھون کی وسیع اور خوبصورت عمارت میں منعقد ہوئے۔ دونوں روز باجماعت نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد درس القرآن و احادیث کے بعد ورزشی مقابلہ جات کرائے جاتے رہے۔

مورخہ ۱۶ ر اکتوبر کو افتتاحی پروگرام کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مدظلہ العالی ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے کی مکرم قاری عبد القیوم صاحب کی تلاوت کے بعد مکرم ۔۔۔ خان صاحب اور ۔۔۔ وسیم صاحب حیدر آباد نے علی الترتیب مجالس کا عہد دہرایا۔ نظم کے بعد مکرم مولانا محمد عمر صاحب مبلغ انچارج کیرلہ اور مکرم حافظ صالح محمد صاحب الہ دین صوبائی امیر نے خطاب فرمایا ہر دو صاحبان نے مجالس کو ان کی تبلیغی و تربیتی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے اپنے صدارتی خطاب میں ہر سہ مجالس کے قیام کی اغراض و مقاصد بیان فرماتے ہوئے اراکین مجالس کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ آپ سب سیدنا حضور اقدس ایدہ اللہ کے ارشادات عالیہ کے مطابق اپنی مساعی حسنہ کو تیز تر کر دیں تاکہ ہم سب اپنے پیارے آقا کی توقعات پر پورے اتر سکیں۔ بعدہٗ آپ نے پُر سوز لمبی دعا کرائی۔ اور اس کے معاً بعد باری باری ہر سہ مجالس کے علمی و دینی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔

چنانچہ دونوں روز یعنی ۱۶ ر اور ۱۷ ر اکتوبر کو صبح گیارہ بجے سے شام چھ بجے تک علمی اور دینی مقابلہ جات کرائے جاتے رہے۔ خدا کے فضل سے حسن قراءت قرآن مجید، نظم خوانی، تقاریر اور اطفال الاحمدیہ کے حسن اذان کے مقابلے کرائے گئے علاوہ ازیں تمام اطفال کو پابند کیا گیا تھا کہ اجتماع کے موقعہ پر ہر طفل سے مکمل نماز سنی جائے گی۔ چنانچہ اجتماع میں شریک تمام اطفال سے سادہ نماز سن کر انہیں انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔

اسی طرح ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ، کبڈی، میوزیکل چیئر اور مشاہدہ و معائنہ کے مقابلے کرائے گئے۔ بفضلہ تعالیٰ ہر سہ مجالس کے کثیر نمائندگان نے ہر طرح کے علمی، دینی اور ورزشی مقابلہ جات میں نہایت ذوق و شوق سے حصہ لے کر غیر معمولی جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم:- مورخہ ۱۶ اکتوبر بروز ہفتہ بعد نماز مغرب وعشاء شام ٹھیک ساڑھے سات بجے زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان عظیم الشان جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد ہوا۔ مکرم قاری عبد القیوم صاحب کی تلاوت کے بعد مکرم نمود احمد ظفر صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی نعتیہ قصیدہ دیگر پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ مکرم حافظ صالح محمد صاحب الہ دین امیر جماعت صوبہ آندھرا نے انگریزی زبان میں استقبالیہ خطاب میں جلسہ سیرۃ النبیؐ کی غرض و غایت بیان کی۔ اور مہمان خصوصی وصدر اجلاس اور دیگر مقررین وحاضرین کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مدظلہ العالی نے اپنے افتتاحی خطاب سے نوازا۔

جلسہ کے مہمان خصوصی یعنی مسٹر ڈی نرسنگ راؤ ریاستی وزیر برائے دیہی صنعتی و کھادی کو جماعت کی طرف سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے تلگو زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ پیش کیا اور دیگر لٹریچر دیا۔ جس کو وزیر موصوف نے شکریہ کے ساتھ نہایت عزت واحترام سے قبول کیا۔ اس کے بعد وزیر موصوف نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ حیدرآباد کو اس جلسہ کی مبارکباد دی اور بتایا کہ ہمارا ملک ایک سیکولر ملک ہے یہاں ہر قسم کے مذاہب پائے جاتے ہیں ہر شخص کو پوری مذہبی آزادی ہے۔ اور تمام مذاہب نے ایک خدا کی عبادت اور اس کے بندوں سے محبت و پیار کی تعلیم دی ہے۔ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ آپ اس جلسہ میں اس لئے جمع ہوئے ہیں تاکہ نیک اور اچھی باتیں سن کر اپنے آپ کو اچھا اور بہتر اور دوسروں کی خدمت کرنے والا بنا سکیں۔

بعد ازاں علی الترتیب محترم مولانا محمد عمر صاحب فاضل مبلغ انچارج کیرلہ۔ خاکسار سلطان احمد ظفر مبلغ انچارج (آندھرا پردیش) محترم مولوی آفتاب احمد صاحب مبلغ انچارج یادگیر (کرناٹک) نے سیرت کے مختلف پہلوؤں پر پُر معارف وبصیرت افروز تقاریر فرمائیں۔ دوران پروگرام شان رسالتؐ صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت مسیح موعودؑ کے منظوم کلام کو خوش الحانی سے پیش کرنے کی توفیق بھی حاصل ہوئی۔

آخر میں صدر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے صدارتی خطاب فرمایا۔ اس طرح رات ۱۰½ بجے آپ نے اجتماعی دعا کروا کر اس روحانی مجلس کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

جلسہ یوم الانسانیت:- دوسرے روز مورخہ ۱۷ اکتوبر بروز اتوار مذکورہ ہال میں شام سات بجے زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان جلسہ یوم الانسانیت کا عظیم الشان انعقاد ہوا۔ وقت مقررہ سے پہلے ہی پورا ہال مرد وزن سے کھچا کھچ پُر ہو چکا تھا۔ ہمارے اس جلسے کے مہمان خصوصی عزت مآب ڈاکٹر پی وی رنگا راؤ صاحب ریاستی وزیر تعلیم تھے جو ٹھیک وقت پر جلسہ گاہ پہنچ گئے۔ جلسے کی کارروائی کا آغاز مکرم قاری عبد القیوم صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم منور احمد صاحب کی نظم خوانی کے ساتھ ہوا۔ خطبۂ استقبالیہ خاکسار سلطان احمد ظفر مبلغ انچارج نے پیش کیا۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے اپنے افتتاحی خطاب میں اسلامی اخوت بھائی چارہ اور مساوات انسانی کی بے مثال تعلیمات کو پیش فرمایا۔ ازاں بعد مہمان خصوصی جناب ڈاکٹر پی وی رنگا راؤ صاحب وزیر تعلیم جو وزیر اعظم ہند کے فرزند ہیں نے خطاب فرمایا آپ نے اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کے پلیٹ فارم سے انسانیت کی فلاح و بہبود کی غرض سے بنائے جانے والے اس پروگرام کی بہت ستائش کی اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ایک ہی پلیٹ فارم پر مختلف مذاہب کے نمائندگان انسانیت کی باتیں کریں گے۔ آخر میں وزیر موصوف نے موقعہ کی مناسبت سے انسانیت کے موضوع پر اپنی ایک نظم بھی پیش کی جسے حاضرین نے بہت پسند کیا۔ فصیح اُردو میں موصوف نے نصف گھنٹہ خطاب کیا۔

صدر محترم نے وزیر موصوف کی خدمت میں قرآن مجید کا تلگو ترجمہ اور دیگر اسلامی لٹریچر پیش کیا۔ بعدہٗ تقاریر کا آغاز ہوا۔ چنانچہ جسٹس گوپال راؤ ایکبوٹے سابق چیف جسٹس آندھرا پردیش ہائی کورٹ۔ مکرم حافظ صالح محمد صاحب الہ دین صوبائی امیر آندھرا پردیش۔ عیسائیت کے نمائندہ مسٹر ریورنڈ اسٹون آر بنس جین مذہب کے نمائندگان شری ناتھی معاور رمنی جی مہاراج۔ شری ابھیسیک منی جی مہاراج شری ہستی مل جین۔ سکھ مذہب کے نمائندہ سردار نانک سنگھ نشتر۔ محترم مولانا محمد عمر صاحب فاضل مبلغ انچارج کیرلہ۔ نرنکاری بھون کے نمائندہ شری وید پرکاش دیپا سابق میئر حیدرآباد نے انسانیت کے موضوع پر سیر حاصل اور پُر مغز تقاریر کیں۔ ہر مذہب والے نے اپنے مذہب کی تعلیمات سے بتایا کہ خدا تعالیٰ تبھی خوش ہوتا ہے جب کہ اس کی مخلوق سے محبت وہمدردی کا سلوک کیا جائے۔ اور بلا تفریق مذہب وملت تمام بنی نوع انسان خدا تعالیٰ کا کنبہ ہیں۔

اس دوران مکرم شجاعت حسین صاحب اور مکرم محمد امانت اللہ خان صاحب وغیرہ نے اپنی نظموں سے سامعین کو محظوظ کیا۔

محترم صدر اجلاس نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ جماعت احمدیہ اپنے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خصوصی ارشاد کے مطابق سارے دنیا میں اس سال کو انسانیت کا سال منا رہی ہے جگہ جگہ جلسے کئے جا رہے ہیں اور انسان کی فلاح و بہبود کے پروگرام بنائے جا رہے ہیں۔ اور در حقیقت انسانیت ہی مذہب کا پہلا قدم ہے اگر انسانیت نہ ہو تو مذہب کی کوئی حقیقت اور حیثیت نہیں رہتی آخر میں مکرم بی۔ ایم بشارت احمد صاحب پریس سیکریٹری کے شکریہ پر اس تقریب کا اختتام عمل میں آیا۔ دونوں روز اجلاسات اور اجتماعات میں مکرم سید ابرار احمد صاحب نے اسٹیج سیکریٹری کے نہایت عمدگی سے فرائض سرانجام دیئے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

رات کھانے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اجتماعات میں پوزیشن اوّل دوم اور سوم آنے والے خدام واطفال اور انصار کو اپنے مبارک ہاتھوں سے انعامات تقسیم فرمائے۔ ہر دو یوم تمام شرکاء اجتماع وجلسہ کے قیام وطعام کا انتظام ایمبیڈکر ہال میں ہی کیا گیا تھا۔ اور دونوں روز بک اسٹال بھی لگایا گیا۔ جہاں سینکڑوں روپے کی کتب فروخت ہوئیں۔ خدا کے فضل سے خدام واطفال نے دن رات محنت کرکے ان جلسوں اور اجتماعات کو کامیاب بنایا۔ فجزاہم اللہ خیراً۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان جلسوں اور اجتماعات کے بہتر اور نیک دور رس نتائج برآمد فرمائے۔ آمین۔

سکندرآباد میں عالمی بھائی چارہ کانفرنس میں احمدی مبلغ کی تقریر

جین مندر سکندرآباد کی جانب سے منعقدہ اُن کی نویں مذہبی سالانہ کانفرنس کا عنوان تھا "Universal Brotherhood" سیوانکیتن سکندرآباد کے خوبصورت ہال میں مورخہ ۲۰ نومبر بروز ہفتہ اس کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ جس میں پندرہ کے قریب مذہبی رہنماؤں اور نمائندگان کو مدعو کیا گیا تھا۔ خاکسار سلطان احمد ظفر مبلغ انچارج آندھرا نے اسلام واحمدیت کی نمائندگی میں تقریر کی خاکسار نے بتایا کہ تمام انسان اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور اس کی عیال ہے اور سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اسی لئے ہمارے مذہب اسلام نے مومن کی تعریف یہ بیان فرمائی ہے کہ جو خدا تعالیٰ اس کے فرشتوں پر اور تمام مذہبی مقدس کتب اور تمام نبیوں، رسولوں اور اوتاروں پر ایمان لاتا ہے وہی حقیقی مومن ہے۔ نیز خاکسار نے مذہبی رواداری۔ بھائی چارہ اور مساوات کے سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو پیش کیا۔ لوگوں نے لٹریچر حاصل کیا اور خاکسار کا ایڈریس لیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے نیک اور دور رس نتائج برآمد فرمائے۔ آمین

جلسہ مذہب اور انسانیت میں احمدی مقرر کی تقریر

مورخہ ۱۰ اکتوبر۔ نرنکاری مشن کی طرف سے حیدرآباد کے نرنکاری بھون میں ایک جلسہ بعنوان مذہب اور انسانیت منعقد کیا گیا۔ سابق میئر حیدرآباد جناب وید پرکاش صاحب نے جماعت کو بھی مدعو کیا۔ اس جلسہ میں محترم حافظ صالح محمد صاحب الہ دین صوبائی امیر آندھرا نے تقریر فرمائی۔ اسلام کی پُر امن اور سلامتی کی ضامن تعلیمات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوۂ مبارک پیش فرمایا۔ اور نہایت مؤثر اور دلنشین انداز میں حضرت مسیح موعود اقوام عالم علیہ السلام کا بھی پیغام سنایا۔

(سلطان احمد ظفر مبلغ انچارج حیدرآباد)

بدر کی مالی اعانت اور توسیع اشاعت میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

وقفِ جدید کے سالِ نَو کا بابرکت اعلان۔ بقیہ صفحہ اوّل

امسال یہ تعداد ماشاء اللہ نو ہزار نو صد ستر ہوگئی ہے۔

اپنے بصیرت افروز خطبہ جمعہ کو جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے تمام دُنیا کے افراد کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ انہیں اپنے خدمت کرنے والوں کے (یعنی انتظامیہ کے) معیار پر نگاہ رکھنی چاہیئے۔ اور جہاں کہیں کمزوری دیکھیں یقین کریں کہ جماعت کے اخلاص کی کمزوری نہیں۔ انتظامیہ کی کمزوری یا ناتجربہ کاری ہے۔ اس پہلو سے اگر امیر اپنے ہر شعبہ پر نظر رکھے اور سال کے آغاز ہی سے کمزور شعبوں کو خاص توجہ دے کر آگے بڑھانے کی کوشش کرے تو کوئی وجہ نہیں کہ سال کے آخر تک یہ ساری کمزوریاں دُور نہ ہو جائیں۔

خطبہ جمعہ کے دوسرے حصہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آئندہ ۷ جنوری سے مُسلم ٹیلی ویژن احمدیہ کی نشریات ایشیا کے ممالک کے لئے ۲ گھنٹے کی ہوا کرے گی۔ اسی طرح ۷ جنوری سے ہی الفضل انٹرنیشنل کی مستقل اشاعت کا انتظام ہو رہا ہے اور ایک خوشخبری یہ ہے کہ ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت دس ہزار ماہانہ کر دی گئی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

خلاصہ خطبہ جمعہ ــــ بقیہ صفحہ (۲)

اور اسی تعلق میں مَیں نے وہ آیت قرآنی تلاوت کی تھی جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تو ملائکہ کو دیکھے گا کہ عرش کے گرد جمگھٹے بنائے ہوئے اکٹھے ہوتے چلے جاتے ہیں اور اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور اس کی حمد کے گیت گاتے ہیں۔ اور وہ وقت ہوتا ہے جبکہ بڑے بڑے فیصلے کئے جاتے ہیں۔ اور وہ تمام فیصلے حق کے ساتھ کئے جاتے ہیں۔ اور یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ الحمد للہ رب العٰلمین کہ تمام حمد اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ حضور انور نے فرمایا عرش در اصل اُس دل کا نام ہے جس میں خدا کی یاد ہو۔ اور خدا کے عرش پر قرار پکڑنے سے مراد یہ ہے کہ خدا نے وہ دل بنائے جو ذکرِ الٰہی سے معمور ہونے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ یہی وہ معانی ہیں جن میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے معراج کا ایک عظیم فلسفہ بیان فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ لوگ عرش کو کائنات سے پرے ڈھونڈتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں محمد مصطفیٰ ؐ کا دل ہی تھا جو عرشِ الٰہی تھا۔ اسی پر سب سے زیادہ قریب تر نظارے خدا تعالیٰ کے آپؐ نے دیکھے ہیں۔ پس یہ آیت کریمہ جو بتا رہی ہے کہ فرشتے عرش کے ارد گرد اکٹھے ہو جاتے ہیں اس عرش کا اوّل مصداق رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا قلب مطہر ہے۔ پھر تمام ذکر کرنے والوں کے دل ہیں، جہاں خدا کی یاد کے ساتھ ساتھ خدا کچھ نہ کچھ اترتا رہتا ہے۔ اور یہی مفہوم ہے اس حدیث کا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ذکرِ الٰہی کرنے والوں پر فرشتے طبق بہ طبق اُترتے ہیں۔ اور زمین کو آسمان تک مکمل بھر لیتے ہیں۔ اور اس وقت وہ ذکرِ الٰہی کرنے والے خدا کا عرش بن جاتے ہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بصیرت افروز خطبہ جمعہ کو جاری رکھتے ہوئے ذکرِ الٰہی کے متعلق بعض اور احادیث بیان کیں اور ساتھ ہی اُن کی ایمان افروز تفسیر بھی بیان فرمائی۔ حضور نے فرمایا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر میں زیادہ وقت گزاریں۔ آپؐ کی ذات کے متعلق زیادہ معلومات حاصل کریں۔ آپؐ کی سیرت کے متعلق معلومات بھی حاصل کیا کریں اور گفتگو بھی کیا کریں۔ حضور نے فرمایا احادیث علوم کا خزانہ ہیں۔ انہیں ٹھہر ٹھہر کر اور کھوج لگا لگا کر پڑھا کریں۔

خطبہ جمعہ کے آخر میں حضور نے فرمایا، ان تمام مجالس کو جو ذکرِ الٰہی کے لئے دنیا میں قائم کی جا رہی ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ قادیان کے جلسہ سالانہ پر اس طرح فرشتے نازل ہوں جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ زمین سے آسمان تک فضا فرشتوں سے بھر جاتی ہے۔ اور فرشتے قادیان کے جلسہ کی خبر لے کر پھر خدا تک بلند ہوں اور تقدیر یہ فیصلہ کرے کہ اللہ ان سب سے راضی ہوگیا۔ اللہ نے ان سب کو بخش دیا اور اُس جنت کی خبر اُن کو دی جس جنت کے وہ طلبگار ہیں۔

مکرم غوری صاحب نے خوشی کے اس موقعہ پر مبلغ پچاس روپے اعانت بدر ادا کئے ہیں۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ

خاکسار:- رشید احمد۔ منیجر بدر قادیان۔

ارشادِ نبوی ؐ

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ

(دُعا ہی تو اصل عبادت ہے)

(منجانب
یکے از اراکین جماعت احمدیہ ممبئی)

کیا آپ نے
مُسلم ٹیلی ویژن احمدیہ
کی
نشریات سے استفادہ کیلئے
ڈِش انٹینا لگوالیا ہے؟

جلسہ یوم مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جماعت ہائے احمدیہ بھارت سے گزارش ہے کہ ۲۰ فروری ۱۹۹۴ء کو جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد کر کے پیشگوئی مصلح موعودؓ کی غرض و غایت اور اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالیں۔ نیز جلسوں کی مختصر رودادیں نظارت دعوت و تبلیغ میں بھجوا دیں۔ جماعتیں اپنی سہولت کے مطابق تاریخ انعقاد میں ردّ و بدل کر سکتی ہیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

منظوری ممبران صدر انجمن احمدیہ قادیان

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم جنوری ۱۹۹۴ء تا ۳۱ دسمبر ۱۹۹۴ء ایک سال کے لئے مندرجہ ذیل ممبران صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ تقرر مبارک کرے۔ اور ہم سب کو حضور انور کے منشاء مبارک کے مطابق خدماتِ سلسلہ بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ منظوری زیر ریزولیوشن نمبر ۱-ج / ۱/۱/۹۴ ریکارڈ کرلی گئی ہے۔

ناظرِ اعلیٰ قادیان

(۱) خاکسار مرزا وسیم احمد	ناظر اعلیٰ و صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان
(۲) مکرم چوہدری محمود احمد صاحب عارف	ناظر بیت المال خرچ
(۳) مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی	ناظر امور عامہ
(۴) مکرم مولوی جلال الدین صاحب نیر	ناظر بیت المال آمد
(۵) مکرم جمیل احمد صاحب ناصر	ناظر تعلیم
(۶) مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری	ناظر دعوت و تبلیغ و اشاعت
(۷) مکرم سید تنویر احمد صاحب	وکیل الاعلیٰ تحریکِ جدید
(۸) مکرم ملک صلاح الدین صاحب	ممبر
(۹) مکرم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز	ممبر
(۱۰) مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب	ممبر بطور عہدہ صدر مجلس انصار اللہ بھارت
(۱۱) مکرم چوہدری محمد عارف صاحب ننگلی	ممبر بطور عہدہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت
(۱۲) مکرم مولوی محمد عمر علی صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ	ممبر
(۱۳) مکرم سید نبی احمد صاحب ہیڈ ماسٹر	ممبر
(۱۴) مکرم ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب	ممبر
(۱۵) مکرم ڈاکٹر عبد الباسط خان صاحب	ممبر

اعلانِ نکاح

مورخہ یکم جنوری ۱۹۹۴ء کو بعد نمازِ عشاء مسجد اقصیٰ قادیان میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر دعوۃ و تبلیغ و صدر نگران بورڈ بدر کی بیٹی عزیزہ عطیۃ القیوم ناہید کا نکاح مکرم رضوان خالد صاحب ولد مکرم رشید احمد خالد صاحب مرحوم متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ کے ساتھ مبلغ بارہ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

ادارہ بدر مکرم غوری صاحب کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہوئے قارئین بدر سے درخواست کرتا ہے کہ اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دُعا کر کے ممنون فرمادیں۔

(باقی کالم نمبر ۱، ۲ نیچے)

وقفِ جدید کے سالِ نو (۱۹۹۴ء) کا اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۹۳ء بروز جمعۃ المبارک وقفِ جدید کی عظیم عالمی تحریک کے ۳۷ ویں سال کے آغاز کا اعلان سرزمینِ ماریشس میں فرمایا ہے جس میں حضور انور نے عالمگیر جماعتہائے احمدیہ کی وقفِ جدید کے چندوں میں نمایاں رنگ میں قربانی کرنے والوں اور اعلیٰ کارکردگی دکھانے والوں کے نام کا نہایت ہی دلنشین انداز میں ذکر فرمایا۔ الحمد للہ ہندوستان آج دنیا بھر کے ممالک میں چھٹے نمبر پر ہے۔ قبل ازیں حضور انور نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا ہے:-

”ہندوستان میں وقفِ جدید کی غیر معمولی اہمیت سمجھی جانی چاہیئے“

لہٰذا خاکسار تمام مخلصینِ جماعت خصوصاً عہدیدارانِ جماعت سے درخواست کرتا ہے کہ اس طرف خصوصی توجہ دیں اور وقفِ جدید کے انسپکٹران و نمائندگان کے ساتھ ہر ممکن تعاون فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

رمضان المبارک کے بابرکت ایام بھی اب چند دنوں میں شروع ہونے والے ہیں۔ حضور انور کے ارشاد $\frac{V.M. 4406}{4-10-93}$ کے مطابق ایسے افرادِ جماعت جو رمضان المبارک سے قبل اپنا مکمل چندہ وقفِ جدید سال ۱۹۹۴ء ادا کردیں گے اُن کے نام بھی رمضان المبارک کی اختتامی دعا میں شامل کر لئے جائیں گے۔ لہٰذا احباب سے درخواست ہے کہ وعدہ کے ساتھ ساتھ مکمل ادائیگی کرکے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین۔

ناظم وقفِ جدید قادیان

پروگرام دورہ انسپکٹران تحریکِ جدید

جملہ احباب جماعتہائے احمدیہ صوبہ یو۔پی۔ بہار۔ کرناٹک و آندھرا پردیش کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۹۴ء سے چندہ تحریکِ جدید میں نمایاں اضافہ اور وصولی کے لئے انسپکٹران تحریکِ جدید دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ جملہ احباب جماعتِ احمدیہ و عہدیدارانِ جماعت اور مبلغین و معلمین کرام سے مخلصانہ تعاون کی درخواست ہے۔

(۱)۔ مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل۔ برائے صوبہ آندھرا پردیش و کرناٹک۔

(۲)۔ مکرم حبیب احمد صاحب خادم۔ برائے صوبہ یو۔پی۔ و بہار۔

وکیل المال تحریکِ جدید قادیان

طالبانِ دعا:-
آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
۱۶- مینگو لین کلکتہ - ۷۰۰۰۰۱

قارئینِ بدر کی خدمت میں نئے سال کی دلی مبارکباد!
(ادارہ)

روایتی زیورات جدید فیشن کے ساتھ
شریف جیولرز
پروپرائیٹر:- حنیف احمد کامران / حاجی شریف احمد
اقصیٰ روڈ - ربوہ - پاکستان
PHONE:- 04524 – 649.

روایتی زیورات جدید فیشن کے ساتھ
لتھرا جیولرز
M/S. PARVESH KUMAR S/O GIRDHARI LAL
GOLDSMITH, MAIN BAZAR, QADIAN-143516.

C.K. ALAVI
RABWAH WOOD INDUSTRIES
MAHDI NAGAR, VANIYAMBALAM-679339. (KERALA)
TIMBER LOGS SAWN SIZE
TEAK POLES & WOODEN FURNITURE.

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز
الرّحیم جیولرز
پروپرائیٹر:- سید شوکت علی اینڈ سنز
پتہ:- خورشید کلاتھ مارکیٹ۔ حیدری نارتھ ناظم آباد۔ کراچی۔ فون:- ۶۲۹۴۴۳

POULTECH CONSULTANT & DISTRIBUTORS.
DEALERS IN:- DAY OLD BROILER CHICKS POULTRY FEED MEDICINES & ALL TYPES OF POULTRY EQUIPMENTS.
OFFICE/RESIDENCE:-
58-ISHRAT MANZIL, NEAR POLICE STATION, WAZIR GANJ, LUCKNOW-226018
PHONE:- 245860.

QURESHI ASSOCIATES
MANUFACTURERS - EXPORTERS - IMPORTERS
HIGHLY FASHION LADIES MADE-UP OF 100% PURE LEATHER, SILK WITH SEQUENCES AND SOLID BRASS NOVELTIES/GIFT ITEMS ETC.
MAILING ADDRESS } 4378/4 B. MURARI LAL LANE ANSARI ROAD, NEW DELHI-110002 (INDIA)
PHONES:- 011-3263992, 011-3282643.
FAX:- 91-11-3755121, SHELKA NEW DELHI

NEVER BEFORE
GUARANTEED PRODUCT
THIS COMFORT THIS DURABILITY AND SO LIGHT
NIR
Soniky HAWAI
A Treat for your feet
NEW INDIA RUBBER WORKS (P) LTD.
34 A. DEBENDRA CHANDRA DEY ROAD, CALCUTTA-15

YUBA
QUALITY FOOT WEAR

پائی پیپرز
کلکتہ - ۷۰۰۰۴۶
ٹیلیفون نمبرز:-
43-4028-5137-5206